FRI.3.May.2024
VOLUME:19 NO: 113
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

قائم شدہ: مئی May 1994:Established

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 3/مئی 2024
جلد: 19 شمار 113
23/شوال المکرم 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui(M.A,B.Ed(
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

امیٹھی سے انتخاب لڑنے راہول کی تیاری

امیٹھی: 2/مئی۔ کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی کے اتر پردیش کے امیٹھی پارلیمانی حلقہ سے انتخابی جنگل میں اترنے کی چہ میگوئیاں تیز ہوگئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق گاندھی کنبے کے وکیل کے سی کوشک اور سونیا گاندھی کے نمائندے کشوری لال شرما یہاں کانگریس دفتر پہنچے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ کوشک راہول گاندھی کے نامزدگی کی کاروائی پوری کرنے میں مصروف ہیں۔ وہیں کے ایل شرما کانگریس لیڈروں سے ملاقات کررہے ہیں۔ جمعہ ایک بجے راہول گاندھی کے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی خبر گردش میں ہے۔ امیٹھی میں 20 مئی کو پانچویں مرحلے میں ووٹنگ ہوگی۔ نامزدگی کے لئے تین مئی آخری تاریخ ہے۔ نامزدگی میں صرف 24 گھنٹے کا وقت بچا ہوا ہے۔ پھر بھی کانگریس امیدوار کے نام پر ابھی اعلان نہیں ہوا ہے۔ راہول گاندھی کے امیٹھی سے الیکشن لڑنے کی خبر تو ہے لیکن ابھی تک اس کا آفیشیل اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

لوک سبھا انتخاب: بی جے پی نے قیصر گنج سے برج بھوشن کے بیٹے کرن بھوشن اور رائے بریلی سے دنیش پرتاپ کو دیا ٹکٹ

لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر جاری سیاسی سرگرمیوں کے درمیان بی جے پی نے آج اتر پردیش کی دو انتہائی اہم لوک سبھا سیٹوں کے لیے اپنے امیدوار کا اعلان کر دیا ہے۔ قیصر گنج سیٹ سے موجودہ رکن پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ کے بیٹے کرن بھوشن سنگھ کو امیدوار بنایا گیا ہے، جبکہ رائے بریلی سیٹ سے دنیش سنگھ کو انتخابی میدان میں اتارا ہے۔ قیصر گنج لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار کے اعلان پر سبھی کی نظریں اس لیے جمی ہوئی تھیں، کیونکہ برج بھوشن سنگھ پر کئی خاتون کھلاڑیوں نے جنسی استحصال کا الزام عائد کیا ہے جس کی تحقیقات جاری ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں لگاتار بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی پر برج بھوشن و دیگر ایسے لیڈران کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام لگاتی رہی ہیں جو خواتین پر مظالم کے قصوروار رہے ہیں۔ بی جے پی نے برج بھوشن کے خلاف ناراضگی کو دیکھتے ہوئے درمیان کا راستہ نکال کر کرن بھوشن کو ٹکٹ ضرور دے دیا ہے، لیکن اقربا پروری کو لے کر مخالفین کو نشانہ بنانے والی بی جے پی اب کٹہرے میں بھی کھڑی ہوگئی ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں برج بھوشن سنگھ نے بی جے پی کو اشاروں اشاروں میں کہا تھا کہ اگر پارٹی انھیں ٹکٹ نہیں دیتی ہے تو وہ دیگر متبادل کی طرف دیکھ سکتے ہیں۔ قیصر گنج سیٹ سے دوبارہ میدان میں اتارنے کے فیصلے میں تاخیر کے لیے انھوں نے میڈیا کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ برج بھوشن قیصر گنج سیٹ سے تین بار رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں، اور اب ان کے بیٹے کرن بھوشن نے اسی سیٹ سے انتخابی سیاست میں انٹری لے لی ہے۔ کرن بھوشن اس وقت اتر پردیش ریسلنگ فیڈریشن کے صدر بھی ہیں۔

لوک سبھا انتخاب 2024: مہاراشٹر میں تیسرے مرحلہ کے دوران
شاہی خاندانوں اور سیاسی قدآوروں کا گھمسان

ممبئی: 2/مئی (ایجنسیز) مہاراشٹر میں 7 مئی کو تیسرے مرحلے میں 11 لوک سبھا سیٹوں کے لئے ووٹنگ ہونے جا رہی ہے۔ ان سیٹوں میں سے جن سیٹوں پر سب کی نظر ہے وہاں پر شاہی خاندانوں سے وابستہ شاہو چھترپتی مہاراج، اُدین راجے بھونسلے اور سیاسی قدآوروں میں خاص کر شرد پوار کے خاندان کے گھمسان پر سب کی توجہ مرکوز ہے۔ شیواجی مہاراج کے خاندان سے وابستہ شاہو چھترپتی مہاراج کولہاپور میں ایکناتھ شندے دھڑے کی شیوسینا کے سنجے منڈلیک کو چیلنج دے رہے ہیں۔ شاہو چھترپتی پہلی مرتبہ کانگریس کے ٹکٹ پر انتخابات لڑ رہے ہیں۔ منڈلیک کی امیدواری بی جے پی کے لوگوں کو پسند نہیں آرہی۔ بی جے پی کے لوگوں کا الزام ہے کہ منڈلیک پانچ سال اپنے حقہ سے غائب تھے۔ اس لئے ان کے لئے شندے دھڑے کو کافی مشقت کرنی پڑ رہی ہے۔ شیواجی کے دوسرے شاہی خاندان کے فرد ادین راجے بھونسلے کا مقابلہ شرد پوار دھڑے کے ششی کانت شندے سے ہے۔ بھونسلے بی جے پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہے ہیں، جبکہ وہ اس سے پہلے لوک سبھا کے ضمنی انتخاب میں شرد پوار کی غیر منقسم این سی پی سے ہار گئے تھے۔ بی جے پی ایک حکمت عملی کے تحت شندے کو ایک مبینہ معاملہ میں قانونی مقدمہ میں گھسیٹ لینے کی مشق کر رہی ہے۔ لیکن شندے نے خود کو بے داغ قرار دیا ہے۔ اس کے بعد شرد پوار نے بھی بھونسلے کو ہرانے کے لئے جال تیار کیا ہے۔ ادھر، بارامتی میں شرد پوار کی اپنے ہی خاندان کے ساتھ پہلی بار انتخابی لڑائی ایک دلچسپ موڑ پر ہے۔ پوار کے خلاف بغاوت کر کے بی جے پی کے ساتھ اقتدار میں شامل ہونے والے شرد پوار کے بھتیجے اجیت پوار نے اپنی بیوی سنیترا پوار کو چچا شرد کی بیٹی سپریا سولے کے خلاف میدان میں اتارا ہے۔ خاندان تقسیم ہوا تو ظاہر ہے کہ ان کے ووٹر بھی تقسیم ہوں گے۔ ووٹروں کی مختلف آراء ہیں اور ان کی حمایت نتائج سے ظاہر ہوگی۔ شرد کا ریاست میں سیاسی اثر و رسوخ ہے۔ بارامتی کی وہی کہانی عثمان آباد (دھاراشیو) میں دوہرائی جا رہی ہے۔ اوم راجے ادھو ٹھاکرے گروپ کے امیدوار ہیں تو ارچنا اجیت دھڑے سے میدان میں ہیں۔ اوم راجے اور ارچنا کے رشتے کو سمجھنے کی ضرورت ہے، جو دیور اور بھابی ہیں۔ اوم راجے کے والد پون راجے نمبالکر ہیں جنہیں قتل کر دیا گیا ہے۔ پون راجے ڈاکٹر پدم سنگھ پاٹل کے کزن ہیں۔ ارچنا ڈاکٹر پاٹل کے بیٹے رانا رنجیت سنگھ پاٹل کی بیوی ہیں۔ اجیت کے ڈاکٹر پاٹل سے بھی خاندانی تعلقات ہیں۔ اجیت کی بیوی سنیترا پوار ڈاکٹر پاٹل کی بہن ہیں۔ اس لیے عثمان آباد میں بھی پوار خاندان کے درمیان خاندانی لڑائی ہے۔ اوم راجے مہا وکاس اگھاڑی کے امیدوار ہیں اور انہیں شرد کی حمایت حاصل ہے۔ اس حمایت کی وجہ سے یہاں بھی چچا بھتیجے کی لڑائی ہے، کیونکہ اجیت گروپ کی امیدوار ارچنا ہیں۔ اب سولاپور نظر ڈالیں جو کرناٹک کی سرحد سے متصل ہے۔ یہاں مراٹھی اور کنڑ بولنے والے رہتے ہیں۔ یہ کانگریس کا گڑھ رہا ہے لیکن گزشتہ دو انتخابات سے یہ بی جے پی کے قبضے میں ہے۔ اس بار دو موجودہ ایم ایل اے پرنیتی شندے (کانگریس) اور رام ساتپوتے (بی جے پی) کے درمیان سخت مقابلہ ہے۔ جہاں کانگریس کے سینئر لیڈر سشیل کمار شندے کی بیٹی پرنیتی اپنی وراثت کو بچانے میں مصروف ہیں، وہیں بی جے پی لیڈر اور نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے قریبی رام کو بی جے پی کے نئے گڑھ کو محفوظ بنانے کا چیلنج درپیش ہے۔ لنگایت برادری بی جے پی سے ناراض ہے، اس لیے بی جے پی کو رام کے لیے زیادہ محنت کرنی پڑ رہی ہے۔ بی جے پی نے اپنے موجودہ رکن پارلیمنٹ جے سدھیشور سوامی کو دہرانے سے گریز کیا ہے، کیونکہ عام لوگوں میں ان کے خلاف ناراضگی ہے۔ انہوں نے اپنے پارلیمانی حلقے کے لیے کوئی ترقیاتی کام بھی نہیں کروایا۔ اس علاقے میں پانی کا شدید بحران ہے۔ آج بھی شہروں اور دیہات کے لوگوں کو ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ جبکہ مودی نے اپنے رپورٹ کارڈ میں دعویٰ کیا ہے کہ ہر گھر میں نل کا پانی پہنچا دیا گیا ہے۔ پوار خاندان کے درمیان لڑائی کونکن خطہ کے رائے گڑھ لوک سبھا حلقہ میں بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ یہاں کے موجودہ رکن پارلیمنٹ سنیل ٹٹکرے نے بھی بغاوت کر کے اجیت دھڑے میں شمولیت اختیار کرلی ہے۔ اجیت نے یہاں سے پھر سے ٹٹکرے کو امیدوار بنایا ہے لیکن ادھو دھڑے کے اننت گیتے ٹٹکرے کے خلاف میدان میں ہیں۔ ادھو اور شرد مہا وکاس اگھاڑی میں ایک ساتھ ہیں۔ اس لیے شرد بھی اجیت کے امیدوار کو ہرانے کی کوشش کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے یہاں بھی چچا بھتیجے کے درمیان لڑائی کا کھیل دیکھنے کو مل رہا ہے۔ تاہم، ٹٹکرے پر الزام ہے کہ انہوں نے بطور رکن پارلیمنٹ علاقے میں ترقیاتی کام نہیں کیے۔ ماحول کے ساتھ ساتھ یہاں ماہی گیروں کا بھی بڑا مسئلہ ہے۔ ٹٹکرے کے خلاف لوگوں میں ناراضگی دیکھی جا رہی ہے۔ کونکن میں ہی رتناگیری-سندھودرگ لوک سبھا سیٹ کے لیے بی جے پی کے مسلط کردہ امیدوار نارائن رانے سے ایکناتھ شندے کا دھڑا ناراض ہے۔ شندے دھڑے کی شیوسینا نے اسے اپنی روایتی سیٹ قرار دیتے ہوئے اپنا دعویٰ کیا تھا۔ مراٹھی مانوس کے معاملے پر بال ٹھاکرے کو بھی کونکن سے زبردست حمایت حاصل ہوئی تھی لیکن بی جے پی نے شندے دھڑے کے مطالبے کو مسترد کر دیا۔ اس سیٹ پر ادھو دھڑے کے موجودہ رکن پارلیمنٹ ونائک راوت نے گزشتہ دو انتخابات میں رانے کے بیٹے نیلیش رانے کو شکست دی ہے۔ رانے اپنے ہی میدان میں کمزور نظر آرہے ہیں۔ دوسری طرف انہیں شندے دھڑے کی ناراضگی کا خمیازہ بھگتنا پڑ سکتا ہے۔ یہاں بھی مہا وکاس اگھاڑی مضبوط پوزیشن میں ہے۔ رتناگیری سندھودرگ میں پہلی بار کمان اور تیر کا انتخابی نشان نظر نہیں آئے گا۔ بی جے پی کا کمل اور ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا کی مشعل کی وجہ سے ادھو دھڑے کو شیوسینکوں سے زیادہ ہمدردی ملنے کا امکان ہے۔ تیسرے مرحلے میں بی جے پی کی پریشانی بڑھ گئی ہے، کیونکہ جس طرح سے بی جے پی نے اپنی حلیف شندے دھڑے کی شیوسینا اور اجیت دھڑے کی این سی پی پر سیٹوں اور امیدواروں کو لے کر دباؤ ڈالا ہے اس سے کارکنوں میں ناراضگی ہے۔ کام نہ کرنے والے اور کمزور لیڈروں کو ٹکٹ دینا بھی بی جے پی کو مہنگا پڑ رہا ہے۔ سانگلی، ستارا، ماڑھا، سولاپور اور رتناگیری-سندھودرگ لوک سبھا سیٹیں بی جے پی کے لیے بہت آسان نہیں ہیں۔ وہیں بی جے پی نے 11 لوک سبھا سیٹوں میں سے 6 سیٹوں لاتور، سولاپور، مدھا، ستارا، رتناگیری-سندھ درگ، سانگلی پر اپنے امیدوار کھڑے کئے ہیں۔ اجیت دھڑے کو بارامتی، عثمان آباد، رائے گڑھ میں 3 سیٹیں دی گئی ہیں اور کولہاپور، ہتکنانگلے میں شندے دھڑے کو کل 2 سیٹیں دی گئی ہیں۔

ناندیڑ میں سورج آگ اُگلنے لگا درجہ حرارت 44 ڈگری تک پہنچا
دوسری مصیبت شہر میں تین تا چار دنوں تک نلوں کو پانی سپلائی بھی نہیں ہوگی

ناندیڑ: 2/مئی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کے عوام کو گرمی کی شدت کی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ضلع کا درجہ حرارت 44 ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔ آئندہ دو تین دنوں تک یہی صورتحال رہے گی۔ دوسری جانب ناندیڑ کے شہریان کو دوسری مصیبت کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ شہر کے بیشتر علاقوں میں آئندہ دو تا تین دنوں تک نلوں کو پانی کی سپلائی نہیں ہوگی۔ کیونکہ وشنوپوری کے کوٹ تیرتھ پمپ هاوس کی بجلی کی موٹر میں خرابی آئی ہے۔ اس تعلق سے ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن کے ایڈیشنل کمشنر نے پریس نوٹ جاری کرتے ہوئے شہریان سے اپیل کی کہ وشنوپوری کے کوٹ تیرتھ سے سپلائی ہونے والے پانی کی موٹر میں کل رات خرابی آئی۔ جس سے اسکی برقی سپلائی منقطع ہوگئی اسلئے ڈیم سے سربراہی آب بند ہے۔ جس کی وجہہ سے شہر کے زون نمبر 1 تروڑا بزرگ تروڑا خورد کے علاقہ زون نمبر 2 اشوک نگر کا علاقہ زون نمبر 3 اشوک نگر کا علاقہ زون نمبر 4 وزیر آباد کا علاقہ اور زون نمبر 5 دیگلور ناکہ علاقوں میں جمعرات 2 مئی کی صبح ہونے والی سربراہی آب تین تا چار دنوں تک تاخیر سے ہوگی۔ اسلئے شہریان میں آئندہ چار دنوں تک نلوں کو پانی کی فراہمی نہیں ہوگی۔ اسلئے شہریان اپنے گھروں میں موجود پانی کا کفایت شعاری کیساتھ کریں۔ دوسری جانب آج گرمی نے جاریہ سال کا ریکارڈ قائم کیا ہے کیونکہ درجہ حرارت 44 ڈگر تک پہنچ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ تین۔ چار دنوں تک یہی صورتحال رہے گی۔ عوام کو احتیاط برتنے کی اپیل ضلع انتظامیہ کی جانب سے مسلسل کی جا رہی ہے۔

ناندیڑ کے سات پولیس ملازمین کو ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے اعزازی تمغوں سے نوازا گیا

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) آج مہاراشٹر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس آفس کی جانب سے اعلان کردہ پولیس افسران اور ملازمین کو ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری کرشنا کوکاٹے نے اعزازی تمغوں سے نوازا۔ ناندیڑ انسداد دہشت گردی اسکواڈ کے دلیپ پنم چند جادھو، ریڈر برانچ کے پندھاری ناتھ مدیراج، ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے وکرم بالاجی راؤ وکادے، ناندیڑ پولیس ہیڈکوارٹر کے سنتوش وشوا ناتھ سونسلے، اے ٹی بی ناندیڑ کے اسلم محمد حنیف، شہری حقوق کے تحفظ کے محکمے کے سدھارتھ پور بھاجی ہٹکر، ناندیڑ اور انسداد بدعنوانی محکمہ کے دنیش پر پاوسماتکر، کو ناندیڑ کو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سری کرشنا کوکاٹے نے تمغہ اور پھولوں کے گلدستے سے نوازا۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولس کریتیکا سی۔ ایم۔ وغیرہ موجود تھے۔ ان تمغوں سے نوازے جانے پر سبھی نے ان ملازمین کو مبارکباد دی ہے۔

ممبئی-عادل آباد-ممبئی نندی گرام ایکسپریس کو بلارشاہ تک توسیع

ناندیڑ: 2/مئی (ورق تازہ نیوز) 15 مارچ 2024 کو سنٹرل ریلوے نے اعلان کیا تھا کہ وہ ممبئی-عادل آباد-ممبئی نندی گرام ایکسپریس کو بلارشاہ تک بڑھا دے گی۔ اس کے مطابق، 16 مارچ کو ٹرین نمبر 01002 بلارشاہ سے ممبئی C.S.M.T. یہ افتتاحی خصوصی ٹرین 16 مارچ کو بلارشاہ سے چلی تھی۔ ٹرین نمبر 11401/11402 ممبئی-عادل آباد-ممبئی نندیگرام ایکسپریس کو بلارشاہ تک توسیع دی گئی، جیسا کہ سنٹرل ریلوے نے آج بتایا۔ ٹرین نمبر 11401 ممبئی عادل آباد نندی گرام ایکسپریس 05 مئی 2024 کو بلارشاہ کے لیے روانہ ہوگی۔ اس کے علاوہ ٹرین نمبر 11402 عادل آباد-ممبئی نندی گرام ایکسپریس 07 مئی 2024 کو بلارشاہ سے روانہ ہوگی۔ اس ٹرین کی توسیع کی وجہ سے یہ ٹرین پمپل کٹی، وانی، بھنڈک اور چندر پور ریلوے اسٹیشنوں پر رکے گی۔

'سروے کے بہانے ووٹرس کا رجسٹریشن بند کریں'
الیکشن کمیشن نے سیاسی پارٹیوں کو دی سخت ہدایت

نئی دہلی: الیکشن کمیشن سیاسی پارٹیوں کے ذریعہ سروے کے بہانے ووٹرس کا رجسٹریشن کرائے جانے سے متعلق خبروں پر سخت ناراض دکھائی دے رہا ہے۔ الیکشن کمیشن نے آج اس تعلق سے سبھی سیاسی پارٹیوں کو ہدایت دی ہے کہ اگر وہ سروے کے بہانے ووٹرس کا رجسٹریشن کرا رہے ہیں، تو اسے بند کریں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کچھ سیاسی پارٹیوں پر الزام عائد کیا گیا ہے کہ وہ انتخاب کے بعد فائدہ پہنچانے کی بات کہہ کر ووٹرس کا رجسٹریشن کرا رہے ہیں۔ یعنی رجسٹریشن کرانے والوں کو انتخاب کے بعد مبینہ طور پر انھیں سرکاری منصوبوں کا فائدہ ملے گا۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ لوک سبھا انتخاب 2024 کے لیے جاری انتخابی تشہیر کے درمیان الیکشن کمیشن کے سامنے کئی ایسے معاملے آئے ہیں جن میں انتخاب کے بعد مبینہ طور پر فائدہ پہنچانے کے وعدے کیے گئے ہیں۔ ان پر سختی دکھاتے ہوئے الیکشن کمیشن نے ایڈوائزری جاری کر دیا ہے اور سبھی قومی و علاقائی پارٹیوں کو ایسی سرگرمی سے بچنے کی ہدایت دی ہے۔

مدینۃ العلوم پرائمری اسکول (ذکور) لال باڑہ ناندیڑ کے طلبہ کی مہاراشٹر اسٹیٹ اسکالرشپ امتحان میں امتیازی کامیابی

ناندیڑ: رواں تعلیمی سال 2023-24 میں مہاراشٹر اسٹیٹ اسکالرشپ کے امتحان میں مدرسہ ہذا کی جماعت پنجم کے (07) ہونہار طلبہ نے امتیازی کامیابی حاصل کر کے مدرسہ کا نام روشن کیا۔ کامیاب طلبہ کے نام حسب ذیل ہیں: نشرح حبیب شاہد انور 75 فیصد، اُم رومانہ شیخ عبدالحمید 73.64 فیصد، ماریہ تحریم نعیم احمد 63.51 فیصد، بشریٰ انعم شیخ سلیم 61.48 فیصد، زوبیہ رامین سید طیب 59.45 فیصد، محمد نوراللہ خان محمد عمران اللہ خان 58.78 فیصد، انعم صدیقہ شیخ بابو 53.37 فیصد طلبہ کی شاندار کامیابی پر مدرسہ ہذا کے صدر مدرس ڈاکٹر محمد عبد الرافع صاحب کی سرپرستی میں متعلقہ کلاس ٹیچر محترمہ نکہت فاطمہ صاحبہ نے امتحانی نکتہ نظر سے طلبہ کی رہنمائی فرمائی۔ اسکے علاوہ شفٹ دوم کی انچارج نسرین فاطمہ صاحبہ، حورالنساء صاحبہ، صالحہ افروز صاحبہ نے بھی دیگر مضامین کی تیاری میں اہم رول ادا کیا۔ اس موقع پر مدرسہ کے جمیع اسٹاف نے طلبہ کو مبارکباد پیش کی۔ نیز مجلس انتظامی مدرسہ مدینۃ العلوم کے معزز ارکان نے بھی کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

فاروق احمد متر منڈل ناندیڑ کی جانب سے
روزنامہ "ورق تازہ" ناندیڑ و پربھنی کا
30 سالہ کامیاب صحافتی سفر مبارک

اللہ رب العزت اخبار کے مدیر اعلیٰ محمد تقی، مدیر محمد نقی شاداب ادارہ کے تمام اسٹاف ممبران کو ہمیشہ صحت مند، خیر و عافیت سے رکھے تا کہ وہ اپنے قلم سے ملت اسلامیہ اور ملک کی خدمات انجام دیتے رہیں۔

نیک خواہشات کیساتھ
فاروق احمد متر منڈل ناندیڑ

عبید باحسین

ضرورت اساتذہ
(Ladies / Gents Teachers)

ٹیوشن کلاسس (اُردو میڈیم/سیمی انگلش میڈیم) کیلئے انگلش، سائنس، میتھس پڑھانے کیلئے تجربہ کار ٹرینڈ اساتذہ (لیڈیز و جینٹس) کی ضرورت ہے۔ جو مڈل اسکول اور ہائی اسکول کو پڑھا سکے۔
ٹیچر Dynamic، Energetic، Creative شخصیت کا مالک ہو۔ کسی بھی Topic پر ٹیچر کو Demo دینا ہوگا۔
خواہش مند ٹیچرس مندرجہ ذیل تواریخ میں انٹرویو اور demo کیلئے حاضر رہیں۔

Sr. No	Classes	Date	Time
1	Middle School 5th,6th,7th Classes	04/05/2024 Saturday	11.00 AM
2	High School 8th,9th,10th Classes	05/05/2024 Sunday	11.00 AM

Mohib Khan Sir 9890993677
Abdul Majeed Sir 9284959198
-: Address :-
Mohsin Colony,Near Faran Masjid
Behind Akbar Function Hall, Nanded.

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

محمد وسیم
7666 0076 15
Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sumeet LA OPALA NAYASA MILTON SCOGO cello

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ
نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

2

روزنامہ ورقِ تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक़-ए-ताज़ा

03.May. 2024

ٹک ٹاک پر پابندی لگی تو ان کا کیا ہوگا جن کی یہ آواز بنی؟

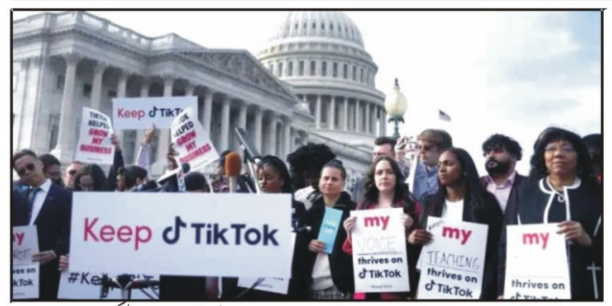

تھامس جرمین

چار سال قبل تک 20 کروڑ صارفین کے ساتھ انڈیا ٹک ٹاک کی سب سے بڑی مارکیٹ ہوا کرتی تھی۔ یہ ایپ لوگوں کی زندگیاں تبدیل کر رہی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ ٹک ٹاک کی مقبولیت کو کوئی روک نہیں پائے گا اور تب ہی انڈیا اور چین کے درمیان سرحدی تنازع شدت اختیار کر گیا۔ اس کے بعد جون 2020 میں انڈین حکومت نے راتوں رات ٹک ٹاک پر پابندی عائد کر دی۔ ایسے وقت میں جب ٹک ٹاک دنیا کی مقبول ترین ایپس میں سے ایک بن چکی ہے انڈین ٹک ٹاک اکاؤنٹس اور ویڈیوز آج بھی آن لائن موجود ہیں اور وقت کے دھارے میں منجمد دکھائی دیتے ہیں۔ اس سے آپ امریکہ میں ٹک ٹاک اور اس کے صارفین کے مستقبل کے بارے میں باآسانی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ 24 اپریل کو امریکی صدر جو بائیڈن نے ایک قانون پر دستخط کر دیا ہے جس کے بعد امریکہ میں ٹک ٹاک پر مستقل بنیادوں پر پابندی لگ سکتی ہے۔ نئے قانون کے مطابق، ٹک ٹاک کی مالک کمپنی بائٹ ڈانس نو مہینوں کے اندر کمپنی میں اپنے حصص بیچ سکتی ہے بصورت دیگر امریکہ میں ایپ پر مستقل پابندی لگا دی جائے گی۔ تاہم، بائٹ ڈانس کا کہنا ہے کہ وہ اپنے حصص فروخت نہیں کرے گی اور اس قانون کو عدالت میں چیلنج کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ امریکہ کی ٹیکنالوجی کی تاریخ میں اتنے بڑے سوشل میڈیا ایپ پر پابندی لگائے جانے کی نظیر نہیں ملتی ہے۔ تاہم، انڈیا سے ہمیں سیکھنے کو ملتا ہے کہ جب کوئی حکومت ایسی کسی ایپ پر مکمل طور پر پابندی لگا دیتی ہے۔ انڈیا واحد ملک نہیں جس نے ٹک ٹاک پر پابندی عائد کی ہو۔ نومبر 2023 میں نیپال نے بھی ٹک ٹاک پر پابندی لگا دی تھی جب کہ پاکستان میں بھی ٹک ٹاک پر کئی مرتبہ جزوی پابندی لگ چکی ہے۔ ایسے میں جب امریکہ کے 15 کروڑ ٹک ٹاک صارفین ایک غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں، انڈیا میں پابندی کی کہانی ثابت کرتی ہے کہ کہ صارفین بہت جلدی آگے بڑھ جاتے ہیں۔ لیکن یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ ایسی پابندیوں کے نتیجے میں ان ایپس کے نتیجے میں جنم لینے والی ثقافت بھی ان کے ساتھ ہی دم توڑ جاتی ہیں۔ سچارتا تیاگی ممبئی سے تعلق رکھنے والی ایک فلم ناقد ہیں۔ جب جون 2020 میں انڈین حکومت کی جانب سے ٹک ٹاک پر پابندی عائد کی گئی تو اس وقت ان کے 11 ہزار فالوورز تھے اور ان کی کئی ویڈیوز لاکھوں بار دیکھی جا چکی تھی۔ تیاگی کہتی ہیں کہ اس وقت ٹک ٹاک بہت مقبول تھا۔ پورے ملک کے لوگ اس ایپ پر اکٹھے ہو رہے تھے، رقص کرتے تھے، سکیٹس لگاتے تھے، لوگ پہاڑی علاقوں میں واقع اپنے چھوٹے سے شہر میں اپنے روزمرہ کے معاملات کے بارے میں پوسٹ کر رہے تھے۔ اس ایپ کی مقبولیت کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ ٹک ٹاک دیہی علاقوں میں مقیم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ مواقع دے رہا تھا۔ ان میں سے کئی افراد اتنے مقبول ہو گئے کہ وہ سلیبرٹیز بن گئے۔ پراسنٹو رائے کا تعلق نئی دہلی سے ہے اور وہ ٹیکنالوجی کے بارے میں لکھتے ہیں۔ ان کے مطابق پہلی بار ایسا ہوا تھا لوگ وہ دیکھ پا رہے تھے جو وہ واقعی دیکھنا چاہتے تھے۔ ’ہم نے دیکھا کہ دیہاتی پس منظر سے تعلق رکھنے والے ایسے افراد مشہور ہونا شروع ہوئے جو عام حالات میں مشہور ہونے یا ایپ سے پیسے کمانے کا خواب بھی نہیں دیکھ سکتے تھے۔ ہائپر لوکل ویڈیوز کے معاملے میں ٹک ٹاک جیسا کچھ بھی نہیں تھا۔‘ ٹک ٹاک کو امریکہ میں بھی اسی طرح کی ثقافتی اہمیت حاصل ہے جہاں لاتعداد چھوٹے تخلیق کاروں اور کاروباروں کی روزی روٹی اس ایپ سے جڑی ہوئی ہے۔ ایسا آپ کو کسی دوسرے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کم ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ مثال کے طور پر انسٹاگرام ان اکاؤنٹس کو زیادہ پروموٹ کرتا ہے جن کے زیادہ فالوورز ہوں، جبکہ ٹک ٹاک اپنے صارفین کو باقاعدگی سے پوسٹ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ جب انڈیا میں ٹک ٹاک پر پابندی لگی تو اس کے ساتھ ہی حکومت نے 58 دیگر چینی ایپس پر بھی پابندی لگا دی۔ ان میں سے کچھ ایپس آج کل امریکہ میں کافی مقبول ہو رہی ہیں۔ ’شین‘ (Shein) بھی ایسی ہی ایک چینی فیشن ایپ ہے۔ ٹک ٹاک کے بعد، انڈیا نے ’شین‘ پر بھی پابندی لگا دی تھی۔ تاہم، حال ہی میں کامیاب مذاکرات کے بعد، شین کا ایک انڈین ورژن متعارف کروایا گیا ہے۔ امریکہ میں بھی ایسا ہی کچھ ہوسکتا ہے۔ اس نئے قانون کے نتیجے میں ٹک ٹاک پر پابندی سے امریکی حکام کو ایک نظیر مل گئی ہے جسے استعمال کرتے ہوئے وہ دیگر چینی ایپس پر بھی پابندی عائد کر پائیں گے۔ امریکی سیاست دانوں کی جانب سے ٹک ٹاک کے بارے میں رازداری اور قومی سلامتی کو لے کر جن خدشات کا اظہار کیا گیا ہے ان کا اطلاق دیگر کمپنیوں پر بھی ہوسکتا ہے۔ جب بھی کسی مشہور ایپ پر پابندی لگتی ہے تو دیگر ایپس اس کی جگہ لینے کی کوشش ضرور کرتی ہیں۔ نکھل پاہوا نیوز ویب سائٹ ’میڈیا نامہ‘ کے بانی اور ٹیکنالوجی پالیسی کے ماہر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ٹک ٹاک پر پابندی عائد ہوتے ہی کئی انڈین سٹارٹ اپس نے اس کی جگہ لینے کے لیے کوششیں شروع کر دیں۔ مہینوں تک، انڈین ٹیکنالوجی پریس میں ان نئی سوشل میڈیا کمپنیوں بشمول چنگاری، موج اور ایم ایکس ٹک ٹاک کے بارے میں تواتر سے خبریں آتی رہی۔ ان میں سے کچھ کو ابتدائی طور پر کسی حد تک کامیابی تو حاصل ہوئی لیکن ٹک ٹاک کی جگہ حاصل کرنے کی یہ جنگ زیادہ دیر نہیں چلی۔ اگست 2020 میں، انسٹاگرام نے ریلز (Reels) کے نام سے مختصر ویڈیوز کی فیڈ شروع کی۔ یوٹیوب نے بھی شارٹس (Shorts) کے نام سے اپنے پلیٹ فارم پر ٹِک ٹاک کی طرز پر مختصر ویڈیوز جاری کر دی۔ یوٹیوب اور انسٹاگرام کے میدان میں آنے کے بعد نئے اسٹارٹ اپس کے لیے کوئی موقع نہ رہا۔ پرتیک واگھرے انٹرنیٹ فریڈم فاؤنڈیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ہیں۔ وہ کہتے

ہیں کہ ٹک ٹاک پر پابندی کے بعد اس کے متبادل ایپس کافی مشہور ہوئے لیکن ان میں سے بیشتر کچھ عرصے بعد ہی ناکام ہو گئے۔ ’آخر میں شاید سب سے زیادہ فائدہ انسٹاگرام کو ہوا۔‘ کچھ وقت میں ہی بیشتر انڈین ٹک ٹاکرز اور ان کے پرستار میٹا اور گوگل کی ایپس پر منتقل ہو گئے، اور ان میں سے کئی افراد کو وہاں بھی کامیاب ملی۔ گیت بھی ایسی ہی ٹک ٹاکر ہیں جو ٹک ٹاک پر لوگوں کو ’امریکی انگلش‘ سکھا کر اور لوگوں کو زندگی کے مشورے دے کر مشہور ہوئی تھِیں۔ جب ٹک ٹاک پر پابندی لگائی گئی تو اس وقت ان کے تین اکاؤنٹس پر ان کے ایک کروڑ سے زائد فالوورز تھے۔ سنہ 2020 میں بی بی سی کو دیے گئے ایک انٹرویو میں گیت نے اپنے مستقبل کو لے کر خدشات کا اظہار کیا تھا۔ اس بات کو چار سال ہو چکے ہیں اور آج ان کے انسٹاگرام اور یوٹیوب پر 50 لاکھ کے قریب فالوورز ہیں۔ تاہم، بی بی سی نے جن صارفین اور ایکسپرٹ سے بات کی ہے ان کا کہنا ہے کہ بے شک انسٹاگرام اور یوٹیوب ٹک ٹاک کی ٹریفک حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں لیکن وہ جادو قائم کرنے میں ناکام رہے جو ٹک ٹاک نے پیدا کیا تھا۔ پاہوا کہتے ہیں کہ ٹک ٹاک کے تخلیق کار انسٹاگرام اور یوٹیوب پر پائے جانے والے تخلیق کاروں سے بالکل مختلف تھے۔ ’آپ کے پاس کسان تھے، اینٹ کے بھٹوں پر کام کرنے والے مزدور، اور چھوٹے شہروں کے لوگ ٹک ٹاک پر ویڈیوز اپ لوڈ کر رہے تھے۔ یوٹیوب شارٹس اور انسٹاگرام ریلز پر ایسے تخلیق کار نہیں دکھتے۔‘ اگر امریکہ میں ٹِک ٹاک پر پابندی لگ جاتی ہے تو، امریکی سوشل میڈیا کا منظرنامہ بھی انڈیا جیسا ہوسکتا ہے۔ انسٹاگرام اور یوٹیوب پہلے ہی خود کو مختصر ویڈیوز کے پلیٹ فارم کے طور پر منوا چکے ہیں۔ اب تو لنکڈ ان (LinkedIn) بھی ٹک ٹاک طرز کی ویڈیو فیڈ کا تجربہ کر رہا ہے۔ ٹک ٹاک کے حریفوں نے ثابت کیا ہے کہ انھیں کامیاب ہونے کے لیے اس جیسا بننے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بالکل ممکن ہے کہ انڈیا کی طرح امریکہ کا ہائپر لوکل مواد ختم ہو جائے گا۔ تاہم، انڈیا کی بجائے امریکہ پر پڑنے والے ثقافتی اثرات کہیں زیادہ ہوں گے۔ پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق، 18 سے 29 سال کی عمر کے تقریباً ایک تہائی امریکی ٹک ٹاک خبروں کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ امریکہ میں ٹک ٹاک کے صارفین کی تعداد 17 کروڑ ہے جو انڈیا کے 20 کروڑ صارفین سے کم ہے۔ لیکن انڈیا کی آبادی 1.4 نفوس پر مشتمل ہے جبکہ امریکہ کی آبادی 33 کروڑ سے زائد ہے جس میں سے تقریباً نصف ٹک ٹاک پر موجود ہے۔ تیاگی کا کہنا ہے کہ ’جب ٹک ٹاک پر انڈیا میں پابندی عائد کی گئی تو اس وقت یہ ایپ ویسی نہیں تھی جیسی اب ہے۔‘ ’میرے خیال میں امریکہ میں اس پر پابندی لگانے سے بہت زیادہ اثر پڑے گا۔‘ دوسری جانب ٹک ٹاک پہلے ہی امریکی حکومت کے اس اقدام کے خلاف عدالت جانے کا اعلان کر چکا ہے۔ ٹک ٹاک انڈیا میں بھی قانونی راستہ اپنا سکتا تھا لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔ انڈیا میں لگائی جانے والی پابندی بھی فوری طور پر محض چند ہفتوں کے اندر نافذ ہو گئی تھی۔ مگر امریکہ میں ٹِک ٹاک کے کیس کا عدالت سے فیصلہ آنے میں برسوں لگ سکتے ہیں اور اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں کہ امریکی عدالت اس قانون کو برقرار رکھے گی۔ امریکہ میں ٹک ٹاک پر پابندی کے ردعمل میں امریکہ اور چین کے درمیان ایک تجارتی جنگ شروع ہونے کا خطرہ ہے۔ پاہوا کے خیال میں چین بھی امریکی کمپنیوں کے خلاف ایسی پابندیوں عائد کر سکتا ہے۔ ’چین نے ٹک ٹاک پر پابندی لگانے پر انڈیا کی مذمت تو کی تھی لیکن کوئی واضح جوابی کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی۔ لیکن امریکہ شاید اتنا خوش قسمت نہ ہو۔‘ انڈیا میں ٹک ٹاک پر پابندی پر چین کے ردعمل کی متعدد وجوہات ہیں۔ ایک حقیقت یہ ہے کہ چین میں انڈیا کی ٹیک انڈسٹری موجود نہیں ہے۔ دوسری جانب، امریکہ کی ٹیک انڈسٹری جوابی کارروائی کے لیے کافی مواقع فراہم کرتی ہے۔ چین پہلے ہی امریکی ٹیکنالوجی کو مقامی متبادل کے ساتھ تبدیل کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے۔ ٹک ٹاک پر پابندی سے اس میں تیزی آسکتی ہے۔ ٹک ٹاک پر پابندی سے تیاگی کی کمائی پر فرق نہیں کیونکہ وہ اس کو صرف اپنے کاموں کی تشہیر کے لیے استعمال کر رہی تھیں۔ جب وہ امریکہ گئیں تو یہ دیکھ کر ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ان اکاؤنٹ اب بھی چل رہا تھا۔ ان کو ایسا محسوس ہوا جیسے وہ ماضی میں واپس چلی گئی ہوں۔ انھوں نے کچھ ویڈیوز بھی پوسٹ کیں۔ لیکس انڈیا میں موجود ان کے زیادہ تر فالوورز وہ ویڈیو نہیں دیکھ پائے ہوں گے۔ لیکن انھیں بیرون ملک مقیم انڈین کمیونٹی کی جانب سے تھوڑی بہت پذیرائی ملی۔ تیاگی کہتی ہیں کہ لاکھوں انڈین ٹک ٹاک اکاؤنٹس اب بھی موجود ہیں۔ ’یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ ٹک ٹاک نے اب تک ان اکاؤنٹس کو رکھا ہوا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ شاید ان کو امید ہو کہ انڈیا ٹک ٹاک سے پابندی ہٹا دے گا۔‘

وہ رات جب اسامہ بن لادن وزیرستان کے ایک گھر میں رات کے کھانے پر آئے

ایم الیاس خان

اگر آپ کے گھر رات کے کھانے پر مدعو ’مہمان‘ دنیا کے انتہائی مطلوب شخص نکلے تو آپ کیسا محسوس کریں گے؟ یہ شخص القاعدہ کے رہنما اسامہ بن لادن تھے اور سنہ 2010 کے موسم گرما میں جس گھر میں اُن کا رات کے کھانے پر بطور مہمان انتظار کیا جا رہا تھا وہ پاکستان کے سابقہ قبائلی علاقے کی وزیرستان ایجنسی میں واقع تھا۔ اس دعوت کے صرف ایک سال بعد اسامہ بن لادن کو دو مئی 2011 کے دن امریکی نیوی سیلز نے پاکستان کے شہر ایبٹ آباد میں کیے جانے والے ایک آپریشن میں ہلاک کر دیا تھا۔ ان کی ہلاکت کے ایک سال بعد یعنی 2012 میں بی بی سی نے ایک خصوصی تحریر شائع کی تھی جس میں وزیرستان کے اُن دو لوگوں نے یہ کہانی سنائی کہ جب ان کے گھر اسامہ بن لادن مدعو تھے لیکن میزبان اس بات سے لاعلم تھے کہ اُن کا مہمان کون ہے۔ الیاس خان کو سنائی جانے والی اس رات کی کہانی کے مطابق وزیرستان کے ایک مقامی خاندان کے نصف درجن افراد کو ایک مہمان کا انتظار تھا جس کے بارے میں اُن کو کئی ہفتوں قبل ہی یہ کہہ کر مطلع کیا گیا تھا کہ ایک ’اہم شخصیت‘ آ رہی ہے۔ انھیں مہمان کا نام نہیں بتایا گیا تھا اور مہمان کی آمد کا مخصوص وقت بھی صرف چند ہی گھنٹوں قبل بتایا گیا تھا۔ رات کے گیارہ بجے جب اس علاقے کے مکین گہری نیند کے آغوش میں تھے، تو مہمان کا انتظار کرتے ان افراد کو قریب آتی ہوئی گاڑیوں کی آواز سنائی دی۔ ان میں سے ایک شخص، جس نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اس واقعے کی تفصیلات پر بات چیت کی، نے بتایا کہ ’تقریبا ایک درجن ایک جیسی بڑی بڑی جیپیں ہمارے کمپاؤنڈ میں داخل ہوئیں جو بظاہر مختلف سمتوں سے آئی تھیں۔‘ ان میں سے ایک جیپ کمپاؤنڈ کے برآمدے کے بلکل پاس جا کر رکی تو پچھلی سیٹ سے ایک طویل القامت لیکن کمزور سا شخص باہر نکلا جس نے سفید رنگ کی پگڑی اور چوغہ پہن رکھا تھا۔ رات کے اندھیرے میں وزیرستان کے ان میزبانوں کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا کیوں کہ ان کے سامنے کھڑا شخص کوئی عام شخص نہیں بلکہ دنیا کا سب سے مطلوب فرد اسامہ بن لادن تھا جس کو دنیا کی ایک سپر پاور نا صرف اپنی پوری طاقت اور تمام تر وسائل کے ساتھ تلاش کر رہی تھی بلکہ اس کے بارے میں اطلاع دینے والے کو ڈھائی کروڑ امریکی ڈالر انعام دیے جانے کا اعلان بھی کیا جا چکا تھا۔ وزیرستان کے رہائشی شخص نے کہا کہ ’ہم چونک گئے۔ ہمیں توقع ہی نہیں تھی کہ ہمارے گھر آنے والا مہمان اسامہ ہو گا۔‘ اسامہ بن لادن نے گاڑی سے نکل کر سب لوگوں سے ہاتھ ملایا۔ وزیرستان کے اس قبائلی رہنما کے مطابق انھوں نے اسامہ کا ہاتھ پکڑ کر چوما تھا اور احتراماً اپنی آنکھوں کے ساتھ بھی چھوا تھا۔ ’اسامہ نے اپنا ایک ہاتھ ایک نائب کے کندھے پر رکھا اور کمرے کی جانب بڑھے جو مہمان کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ گھر کے لوگ ان کے ساتھ اندر نہیں گئے جہاں اسامہ کے ساتھ آنے والے صرف دو آدمی ہی موجود تھے۔ واضح رہے کہ یہ واقعہ اس قبائلی گاؤں سے صرف 300 کلومیٹر دوری پر واقع پاکستان کے شہر ایبٹ آباد میں اسامہ کی ہلاکت سے ایک سال پہلے کا ہے۔ اسامہ کی ہلاکت کی خبر ملی تو ان کے سابق میزبان نے اپنے چند قریبی دوستوں کو اس غیر متوقع مہمان کے بارے میں بتایا۔ انھوں نے صرف اس شرط پر بی بی سی سے بات کی کہ ان کا نام اور گاؤں کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔ ان کے مطابق اسامہ بن لادن نے تقریبا تین گھنٹے اس رات وہاں گزارے تھے جس کے دوران نماز ادا کی گئی اور آرام کے بعد دنبے اور مرغی کے گوشت اور چاولوں سے مہمانوں کی خاطر تواضع کی گئی۔ اس دوران میزبانوں کو کمپاؤنڈ سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں تھی اور کوئی اندر بھی نہیں آسکتا تھا کیوں کہ مسلح افراد کمپاؤنڈ کے مرکزی دروازے سمیت چھت پر اور کمپاؤنڈ کی چاروں اطراف میں موجود تھے۔ جب ایک میزبان نے درخواست کی کہ ان کے 85 سالہ والد کو اسامہ بن لادن سے ملنے کی اجازت دی جائے تو اسامہ کے محافظوں میں بے چینی سی نظر آئی۔ تاہم میزبان نے درخواست کی کہ ان کے والد کی آخری خواہش سمجھتے ہوئے اسے قبول کیا جائے تو یہ پیغام القاعدہ کے رہنما تک پہنچایا گیا جنھوں نے اسے قبول کیا۔ چار محافظ میزبان کے ساتھ ان کے والد کو لینے گئے جن کو اسامہ بن لادن کی موجودگی کے بارے میں صرف اس وقت بتایا گیا جب وہ کمپاؤنڈ کی حدود میں داخل ہو چکے تھے۔ میزبان کے ادھیڑ عمر والد نے تقریبا 10 منٹ کا وقت اسامہ کے ساتھ گزارا اور ان کے مطابق اس دوران انھوں نے پشتو زبان میں القاعدہ رہنما کو دعائیں دینے کے ساتھ ساتھ قبائلی علاقے میں جنگی حکمت عملی پر بھی مشورہ دیا جو ان کے تجربات پر مشتمل تھا۔ بظاہر پشتو زبان کی وجہ سے یہ مشورہ اسامہ کو شاید سمجھ نہ آیا ہو لیکن وہ کہتے ہیں کہ اسامہ بن لادن کے میزبان اور اسامہ کے محافظوں کے چہرے پر مسکراہٹ عیاں تھی۔ اسامہ اور ان کے محافظ اسی انداز میں رخصت ہوئے جیسے وہ پہنچے تھے۔ نصف درجن جیپوں میں بیٹھتے ہی یہ گاڑیاں آگے پیچھے تیزی سے کمپاؤنڈ سے باہر نکلیں اور مختلف سمتوں میں بکھر گئیں۔ میزبانوں کو یہ اندازہ نہیں ہو سکا کہ ان میں سے اسامہ کی گاڑی کون سی تھی اور اس کی سمت کیا تھی۔ اس کہانی کو سناتے ہوئے وزیرستان کے یہ افراد مصر تھے کہ وہ اس شخص کے بارے میں کوئی بات نہیں کر سکتے جس نے ان کو اس مہمان کے قیام وطعام کا بندوبست کرنے کے لیے کہا تھا۔ وہ اسامہ کے ساتھ آنے والے افراد کے بارے میں بھی بات کرنے سے ہچکچا رہے تھے۔ واضح رہے کہ ایبٹ آباد میں اسامہ کی ہلاکت کے بعد امریکی اور پاکستانی حکام نے دعویٰ کیا تھا کہ القاعدہ رہنما تقریبا پانچ سال سے اس شہر میں تنہا رہ رہے تھے اور اس دوران وہ اپنے کمپاؤنڈ سے کبھی بھی باہر نہیں نکلے۔ لیکن اس کہانی سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ دعویٰ درست نہیں۔ تاہم بہت سے سوالوں کے جواب ابھی بھی سامنے نہیں آ سکے۔ 2010 کی اس رات اسامہ جس علاقے میں اچانک نمودار ہوئے تھے وہ ایک وسیع اور دور دراز قبائلی علاقہ تھا جہاں پاکستان کی فوج نے شدت پسندوں کے خلاف متعدد آپریشن کیے اور وزیرستان سمیت سابقہ فاٹا میں فوجی اہلکاروں کی درجنوں چوکیاں موجود تھیں جو آمدورفت کے راستوں اور مسافروں پر کڑی نظر رکھتی تھیں۔ ایسے میں اسامہ بن لادن کیسے ان چوکیوں سے بچ کر نکلے؟ پاکستان حکومت اور فوج نے ہمیشہ اسامہ بن لادن کے بارے میں کسی قسم کی معلومات موجود ہونے سے انکار کیا ہے اور ان کے مطابق القاعدہ رہنما کو سرکاری سطح پر کسی قسم کی مدد حاصل نہیں تھی۔ ایک سوال یہ بھی ہے کہ اسامہ بن لادن کے قیام و طعام کے ساتھ ساتھ سفری سہولیات کا بندوبست کرنے والا نامعلوم اور پراسرار لیکن بااثر شخص کون تھا، اسامہ کے اس دورے کا مقصد کیا تھا اور آخر دنیا کا سب سے مطلوب شخص انجان میزبانوں کے پاس اس طرح رات کے اندھیرے میں اور کتنی بار پہنچا ہوگا؟

دواساز کمپنی ’ایسٹرازینیکا‘ کا اپنی کورونا ویکسین کے صحت پر ضمنی اثرات کا اعتراف

’میرے شوہر کو دوبارہ چلنا، بات کرنا سیکھنا پڑا‘

دواساز کمپنی ’ایسٹرازینیکا‘ نے عدالت میں جمع کروائی گئی اپنی دستاویزات میں پہلی بار اعتراف کیا ہے کہ اس کی کورونا ویکسین کے ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں۔ یہ جیمی سکاٹ جیسے اُن افراد کے لیے بہت بڑی خبر ہے جنھیں ایسٹرازینیکا کی کووڈ ویکسین کے ضمنی اثرات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ عدالت میں جیمی سکاٹ کی نمائندگی کرنے والی وکیل نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ دواساز کمپنی کے اپنے قانونی موقف میں تبدیلی اہم بات ہے۔ ایسٹرازینیکا کو اپنی کووڈ ویکسین کے ضمنی اثرات کے باعث کئی قانونی کیسز کا سامنا ہے۔ کچھ افراد کا دعویٰ ہے کہ اس ویکسین کے ضمنی اثرات کے نتیجے میں انھوں نے اپنے پیاروں کو کھویا ہے۔ یہ ویکسین لگوانے والے کئی افراد ایسے ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ ویکسین لگوانے کے بعد انھیں شدید طبی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ایسٹرازینیکا سمیت دیگر کووڈ ویکسینز نے کورونا کی عالمی وبا کے دور میں لاکھوں افراد کی جانیں بچائی تھیں۔ جیمی سکاٹ پہلے شخص تھے جنھوں نے ایسٹرازینیکا کمپنی کے خلاف ہرجانے کا کیس دائر کیا تھا۔ اُن کا دعویٰ ہے اپریل 2021 میں ایسٹرازینیکا کی ویکسین لگوانے کے بعد وہ کام کرنے کے قابل نہیں رہے تھے۔ ان کے مطابق، ویکسین کے نتیجے میں انھیں خون جمنے کی بیماری ہوگئی تھی جس سے اُن کے دماغ کو نقصان پہنچا۔ برطانیہ میں صارفین کے تحفظ کے لیے رائج قوانین کے تحت کی دائر کی جانے والی درخواست میں کہا گیا ہے کہ ویکسین ’ناقص‘ تھی۔ ایسٹرازینیکا ماضی میں اس نوعیت کے دعوؤں کو مسترد کرتی آئی ہے۔ تاہم رواں برس فروری میں کمپنی نے برطانیہ کی ہائیکورٹ میں جمع کرائی گئی ایک قانونی دستاویز قبول کیا ہے کہ اس کی کووِڈ ویکسین ’بہت ہی کم کیسز‘ میں دماغ یا جسم کے دوسرے حصوں میں خون کے جمنے کے ساتھ ساتھ پلیٹیلیٹس کی تعداد میں کمی کا سبب بن سکتی ہے۔ اس صورتحال کو ٹی ٹی ایس (Thrombosis with-TTS Thrombocytopenia Syndrome) کہا جاتا ہے اور اگر ایسا ویکسین لگوانے کے بعد ہو تو اس کو وی آئی ٹی ٹی (VITT-Vaccine-induced Immune Thrombosis with Thrombocytopenia) کہا جاتا ہے۔ متاثرین کے وکلا کا کہنا ہے کہ اس بیماری کے نتیجے میں فالج، دماغ کو نقصان اور دل کے دورے کا خدشہ ہوسکتا ہے اور بعض کیسز میں متاثرہ اعضا کو کاٹنا بھی پڑ سکتا ہے۔ اُن کا دعویٰ ہے کہ اس کے نتائج جان لیوا بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ بہت سی صورتوں میں غیر ویکسین شدہ افراد کو بھی ’تھرومبوسس‘ ہو سکتا ہے۔ لیکن ٹی ٹی ایس یا وی آئی ٹی ٹی ویکسینیشن کے بعد ہونے والے والے تھرومبوسس کو کہتے ہیں۔ مئی 2023 میں جیمی سکاٹ کے وکلا کی جانب سے بی بی سی کو بھیجے گئے جوابی خط میں کہا گیا تھا کہ ایسٹرازینیکا نے انھیں بتایا ہے کہ وہ اس بات کو نہیں مانتے کہ عمومی طور پر ان کی ویکسین کے نتیجے میں ٹی ٹی ایس ہوسکتا ہے۔ لیکن ایسٹرازینیکا نے فروری میں ہائیکورٹ میں جمع کرائی گئی قانونی دستاویز میں تسلیم کیا ہے کہ ’بہت کم کیسز میں ان کی ویکسین ٹی ٹی ایس کا باعث بن سکتی ہے۔ لیکس تاحال اس کی وجوہات معلوم نہیں ہیں۔‘ کمپنی چاہتی ہے کہ ہر دعویدار یہ ثابت کرے کہ ان کو یہ بیماری ایسٹرازینیکا کی ویکسین وجہ سے ہی ہوئی ہے نہ کہ ٹی ٹی ایس سے منسلک دیگر عوامل کی وجہ سے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ یہ بیماری ایسٹرازینیکا یا کسی بھی دوسری ویکسین کی غیر موجودگی میں بھی ہوسکتی ہے۔

’اہم تبدیلی‘

قانونی فرم لی ڈے کی سارہ مور جیمی سکاٹ سمیت 51 دعویداروں کی عدالت نمائندگی کر رہی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ یہ اس کیس میں ایسٹرازینیکا کے مؤقف میں اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ’یہ [ویکسین] کے عمومی اثرات کے بارے میں اہم اعتراف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایسٹرازینیکا کی ویکسین ٹی ٹی ایس اور وی آئی ٹی ٹی کا سبب بن سکتی ہے۔‘ کمپنی کے اس اعتراف سے متاثرین کو ادائیگیوں کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ منگل کے روز، ایسٹرازینیکا نے بی بی سے بات کی تاہم انھوں نے سارہ مور کی طرف سے اٹھائے گئے نکات کا جواب نہیں دیا۔ اپنے ایک بیان میں ان کا کہنا تھا: ’ہمیں ہر اس شخص سے ہمدردی ہے جنھوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے یا جن کو صحت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مریضوں کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے اور ریگولیٹری حکام کی جانب سے تمام ادویات بشمول ویکسین کے محفوظ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے واضح اور سخت معیارات لاگو ہیں۔‘ ان کا کہنا تھا کہ کلینیکل ٹرائلز اور اعداد وشمار سے ثابت ہوتا ہے کہ ایسٹرازینیکا کی ویکسین قابل قبول حد تک محفوظ ہے اور دنیا بھر کے ریگولیٹرز کی جانب سے مانا جاتا ہے کہ ویکسینیشن کے فوائد اس کے ممکنہ ضمنی اثرات سے کہیں زیادہ ہیں۔

’میڈیکل ایڈوائس میں تبدیلی‘

جون 2022 میں عالمی ادارہ صحت نے اعلان کیا تھا کہ ایسٹرازینیکا کی ویکسین ’18 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کے لیے محفوظ اور مؤثر ہے۔‘ اس سے پہلے 7 اپریل 2021 کو ویکسینیشن اور امیونائزیشن کی مشترکہ کمیٹی نے 30 سال سے کم عمر کے بالغ افراد کو ایسٹرازینیکا کے بجائے کوئی دوسری متبادل ویکسین لگانے کا مشورہ دیا تھا۔ یہ مشورہ انتہائی کم تعداد میں لوگوں میں خون کے جمنے کی اطلاعات کے بعد دیا گیا تھا۔ ایسٹرازینیکا کا کہنا ہے کہ انھوں نے اس مشورے کی عکاسی کرنے کے لیے اپنے ویکسین کے ڈبوں اور شیشیوں پر لیبل لگانے کی سفارش کی تھی۔ تقریبا ایک ماہ کے اندر ہی اس انتباہی پیغام میں مزید تبدیلی کر دی گئی۔ 7 مئی 2021 کو جاری کیے جانے والے پیغام میں کہا گیا کہ 40 سال سے کم عمر کے بالغ افراد کو یہ ویکسین نہ لگائی جائے۔ ایسٹرازینیکا نے بی بی سی کو بتایا: ’آج تک عالمی سطح پر ایسٹرازینیکا کی ویکسین کے خلاف 30 سے زائد دیوانی کیسز کو یا تو واپس لیا جا چکا ہے یا اس کے فیصلے ایسٹرازینیکا کے حق میں آ چکے ہیں۔‘

’قابل قبول معاوضہ‘

ماضی میں جیمی کی اہلیہ کیٹ سکاٹ نے بی بی سی کو بتایا تھا کہ ان کے شوہر کو ماہرین سے بحالی کے 250 سیشنز کروانے پڑے تھے۔ ’انھیں دوبارہ چلنا، نگلنا، بات کرنا سیکھنا پڑا۔ [انھیں] یادداشت کے مسائل بھی ہو گئے تھے۔‘ وہ کہتی ہیں کہ جیمی کی حالت میں کافی بہتری آئی ہے تاہم انھیں اب ’اس نئے جیمی کے ساتھ‘ کی جینا سیکھنا ہوگا۔ جیمی کو اب یادداشت کے مسائل ہیں اور انھیں سوچنے سمجھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انھیں بات کرنے میں بھی مشکل ہوتی ہے، جبکہ شدید سر درد اور بینائی کے مسائل بھی درپیش ہیں۔ کیٹ کا کہنا ہے کہ برطانوی حکومت کو ویکسین کے نقصان کی ادائیگی کی اسکیم میں اصلاحات لانے کی ضرورت ہے۔ ’یہ غیر موثر اور غیر منصفانہ ہے۔۔۔ اور [ہماری مانگ] منصفانہ معاوضہ ہے۔‘

صرافہ مارکیٹ میں مندی کا سلسلہ جاری، سونا ہزار روپے سے بھی سستا ہو گیا

نئی دہلی، 2 مئی (ہ س)۔ ملکی صرافہ مارکیٹ میں گراوٹ کا رجحان جاری ہے۔ مشرق وسطیٰ میں کشیدگی میں کمی نے گولڈ مارکیٹ کو بھی متاثر کیا ہے جس کے باعث سونا جو کہ چند روز قبل 75 ہزار روپے فی 10 گرام کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا تھا، اب سستا ہونے لگا ہے۔ آج سونے کی قیمت میں 1000 روپے فی 10 گرام سے زیادہ کی کمی ہوئی ہے۔ اس گراوٹ کی وجہ سے ملک کی بیشتر صرافہ مارکیٹوں میں 24 کیرٹ سونا 500,71 روپے سے 650,71 روپے فی گرام کے درمیان ٹریڈ کر رہا ہے۔ اسی طرح 22 قیراط سونا بھی 540,65 روپے سے 690,65 روپے فی 10 گرام کی قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ ملک بھر میں صرف چنئی کے صرافہ مارکیٹ میں 24 کیرٹ سونا 72 ہزار روپے فی 10 گرام کی سطح سے اوپر اور 22 کیرٹ سونا 66 ہزار روپے فی 10 گرام کی سطح سے اوپر فروخت ہو رہا ہے۔ سونے کی طرح چاندی کی قیمت بھی آج 500 روپے فی کلو گر گئی ہے۔ اس گراوٹ کی وجہ سے دہلی صرافہ مارکیٹ میں آج چاندی 900,82 روپے فی کلو کی سطح پر ٹریڈ کر رہی ہے۔ دہلی میں آج 24 کیرٹ سونا 650,71 روپے فی 10 گرام پر ٹریڈ کر رہا ہے، جب کہ 22 کیرٹ سونے کی قیمت 690,65 روپے فی 10 گرام ریکارڈ کی گئی۔ اسی طرح ممبئی میں 24 کیرٹ سونا 500,71 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 540,65 روپے فی 10 گرام میں فروخت ہو رہا ہے۔ چنئی کی بلین مارکیٹ میں آج 24 قیراط سونے کی خوردہ قیمت 370,72 روپے فی 10 گرام ریکارڈ کی گئی اور 22 قیراط سونے کی قیمت 340,66 روپے فی 10 گرام ریکارڈ کی گئی۔ ان بڑے شہروں کے علاوہ احمد آباد میں آج 24 کیرٹ سونا 550,71 روپے فی 10 گرام کی قیمت پر فروخت ہو رہا ہے اور 22 کیرٹ سونا 590,65 روپے فی 10 گرام کی قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ اسی طرح کولکتہ میں 24 کیرٹ سونا 500,71 روپے فی 10 گرام کی سطح پر پہنچ گیا ہے اور 22 کیرٹ سونا 540,65 روپے فی 10 گرام کی سطح پر پہنچ گیا ہے۔ لکھنؤ کے صرافہ مارکیٹ میں آج 24 کیرٹ سونا 650,71 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہو رہا ہے اور 22 کیرٹ سونا 690,65 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہو رہا ہے۔ پٹنہ میں 24 قیراط سونے کی قیمت بڑھ کر 550,71 روپے فی 10 گرام ہو گئی ہے، جب کہ 22 کیرٹ سونا 590,65 روپے فی 10 گرام کی سطح پر فروخت ہو رہا ہے۔ جے پور میں 24 کیرٹ سونا 650,71 روپے فی 10 گرام اور 22 کیرٹ سونا 690,65 روپے فی 10 گرام میں فروخت ہو رہا ہے۔

کولمبیا یونیورسٹی سے فلسطین کے حامی مظاہرین کی گرفتاری: امریکی جامعات میں احتجاج کرنے والے طلبہ کیا چاہتے ہیں؟

امریکہ کے شہر نیو یارک میں سینکڑوں پولیس افسران نے کولمبیا یونیورسٹی سے فلسطین کی حمایت میں مظاہرے کرنے والے طلبا کو ہٹانے کے لیے چھاپہ مارا ہے جس کی ڈرامائی فوٹیج میں پولیس اہلکاروں کو ایک سیڑھی کے ذریعے ایک ہال میں داخل ہوتے ہوئے اور طلبا کو نکالتے ہوئے دیکھا گیا ہے جن کو حراست میں لیے جانے کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ امریکہ میں درجنوں جامعات میں طلبا نے غزہ کی جنگ کے خلاف احتجاجی مظاہروں کے دوران دھرنا دے رکھا ہے اور کولمبیا یونیورسٹی میں احتجاج کرنے والے طلبا نے جامعہ کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ غزہ کی پٹی میں جاری جان لیوا عسکری کارروائیوں کی بنا پر اسرائیل سے تعلق ختم کیا جائے۔ بی بی سی کی نمائندہ نومیہ اقبال کا کولمبیا یونیورسٹی سے کہنا ہے کہ گرفتاریوں کی وجہ سے یونیورسٹی کے باہر افراتفری کا منظر ہے۔ انھوں نے نیو یارک پولیس کی متعدد بسوں کو جامعہ سے نکلتے دیکھا ہے جو کہ غالباً مظاہرین سے بھری ہوئی ہیں۔ امریکہ میں بی بی سی کے پارٹنر ادارے سی بی ایس نیوز نے رپورٹ کیا ہے کہ اب تک تقریباً 100 مظاہرین کو گرفتار کیا جا چکا ہے اور انھیں پولیس سٹیشن لے جاتے دیکھا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دھرنے کے مرکزی مقام ہیملٹن ہال کو مظاہرین سے خالی کرا لیا گیا ہے۔ ان مظاہرین میں سے متعدد نے فلسطینی کوفیہ پہن رکھا ہے۔ دوسری جانب کئی ایسے طلبا کو، جو مظاہروں میں شامل تھے تاہم ان کو گرفتار نہیں کیا گیا، جوش وخروش کے ساتھ نعرہ لگاتے ہوئے دیکھے اور سنے جا سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ کولمبیا میں مظاہرین نے ہیملٹن ہال کی عمارت کو 24 گھنٹے سے اپنے قبضے میں لے رکھا تھا اور وہ اسرائیل-غزہ جنگ کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے۔ انھیں وہاں سے ہٹانے کے لیے پولیس کو کیمپس کے اندر بھیجا گیا اور ویڈیو فوٹیج میں پولیس کو فسادات سے نمٹنے والے لباس میں دوسری منزل کی کھڑکیوں سے اندر جاتے دیکھا گیا ہے جبکہ کیمپس کے دوسرے حصے میں پولیس کو دیکھ کر مظاہرین ’شرم کرو، شرم کرو‘ کا نعرہ لگاتے سنے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ ٹیکساس، کیلیفورنیا، جیورجیا، شمالی کیرولینا، یوٹاہ، ورجینیا، نیو میکسیکو، نیو جرسی، کنیٹیکٹ اور لوزیانا میں پولیس ایک ہزار سے زیادہ مظاہرین کو حراست میں لے چکی ہے۔ تاہم دیگر جامعات میں ایک مختلف طریقہ بھی اپنایا گیا ہے جہاں مظاہروں کو جاری رکھنے دیا گیا ہے۔ دوسری جانب چند جامعات نے گریجویشن کی تقریبات کے منسوخ ہونے کے خدشے کو وجہ بتاتے ہوئے طلبا کو ہٹانے کی کوششیں کی ہیں۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے اس معاملے پر کہا ہے کہ مظاہروں کا پرامن ہونا ضروری ہے لیکن ’زبردستی کسی عمارت پر قبضہ کرنا پرامن نہیں، غلط ہے۔‘

امریکہ میں اور کہاں کہاں جامعات میں مظاہرے ہو رہے ہیں؟

کولمبیا یونیورسٹی میں شروع ہونے والے مظاہرے کے بعد امریکہ کے مختلف مقامات پر ایسے ہی احتجاجی مظاہرے شروع ہوئے۔ ملک کے شمال مشرقی حصے میں دیکھا جائے تو جارج واشنگٹن، براون، ییل، ہارورڈ، ایمرسن، این وائی یو، جارج ٹاون، یونیورسٹی آف میری لینڈ، جان ہاپکنز، ٹفٹس، کورنیل، یونیورسٹی آف پنسلوینیا، پرنسٹن، ٹیمپل، ایم آئی ٹی جیسے نامور تعلیمی اداروں میں مظاہرے ہوئے۔ مغربی امریکہ میں کیلیفورنیا سٹیٹ پولی ٹیکنک، یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، لاس اینجلیس، یونیورسٹی آف واشنگٹن جبکہ مڈویسٹ خطے میں انڈیانا یونیورسٹی، یونیورسٹی آف مشیگن، اوہائیو یونیورسٹی، یونیورسٹی آف منیسوٹا، میامی یونیورسٹی، یونیورسٹی آف اوہائیو، کولمبیا کالج شکاگو، یونیورسٹی آف شکاگو میں بھی مظاہرے ہوئے۔ ان کے علاوہ یونیورسٹی آف شمالی کیرولینا، شارلیٹ، چیپل ہل، یونیورسٹی آف ٹیکساس آسٹن، ایریزونا سٹیٹ میں بھی مظاہرے ہوئے ہیں۔

مظاہرین کیا چاہتے ہیں؟

گذشتہ ہفتے آسٹریلیا، کینیڈا، فرانس، اٹلی اور برطانیہ میں کئی جامعات میں بھی فلسطین کے حق میں مظاہرے ہوئے ہیں۔ ان مظاہروں سے قبل بھی امریکی جامعات میں فلسطین کے حامی گروہوں نے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس عالمی مہم کا حصہ بنیں جس کے تحت اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ اور اسرائیل سے جڑی کمپنیوں پر پابندیوں کی حمایت کی جاتی ہے۔ اس عالمی مہم کو ’بی ڈی ایس‘ کا نام دیا گیا ہے۔ کوئی بھی امریکی یونیورسٹی باقاعدہ طور پر اس مہم کا حصہ نہیں بنی ہے تاہم چند جامعات نے ماضی میں مخصوص مالی تعلقات ختم کیے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ اس مہم سے جنگ سے فائدہ اٹھانے والوں کی شناخت ہو گی اور اس مسئلے کے بارے میں آگاہی پھیلانے میں بھی مدد ملے گی۔ یونیورسٹی کے اوقاف تحقیقی لیبز سے لے کر سکالرشپ فنڈز تک ہر چیز کو فنڈ دیتے ہیں اور اس کے لیے وہ زیادہ تر لاکھوں اور اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے منافع کا استعمال کرتے ہیں۔

امریکی جامعات کیا کر رہی ہیں؟

چند امریکی جامعات نے احتجاجی طلبا سے مذاکرات کیے ہیں جبکہ چند یونیورسٹیوں نے طلبا کے خلاف پولیس طلب کی ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی میں ہونے والی کارروائی سے قبل سوموار کے دن ٹیکساس، یوٹاہ اور ورجینیا میں بھی گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔ بوسٹن میں نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی اور مظاہرین کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس کے تحت احتجاجی کیمپ کی ایک مخصوص حد کا تعین کیا گیا۔ ساتھ ہی ساتھ امریکی سیاست دانوں نے جامعات سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان مظاہروں کے دوران یہودی مخالف رویوں کی شکایات کی بنا پر کارروائی کریں۔ متعدد جامعات میں یہودی طلبا نے بی بی سی کو ایسے واقعات کے بارے میں بتایا ہے جن کی وجہ سے ان میں خوف پیدا ہوا۔ ان واقعات میں حماس کی حمایت میں نعرے بازی کے علاوہ مبینہ دھمکی آمیز رویہ اور ہاتھاپائی جیسے واقعات تک شامل ہیں۔

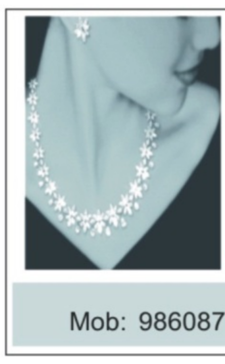

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جویلرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

روزنامہ ورقِ تازہ

ریاستی-قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

03.May.2024

پڑگھا بوریولی کے وجہی الدین سو سے پائلیٹ بن گئے!

پڑگھا بوریولی، تعلقہ بھیونڈی (رپورٹ: محمد حسین ساحل)

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں
(علامہ اقبال)

پڑگھا بوریولی کی معروف سماجی شخصیت پرواز سو سے کے لخت جگر وجہی الدین سو سے نے اپنی لگن اور محنت سے پائلٹ کی ڈگری حاصل کی جو اپنے آپ میں ایک تاریخ ساز کارنامہ ہے۔ اس کی خبر ملتے ہی پڑگھا بوریولی میں اور رشتہ داروں میں خوشی کا ماحول ہے۔ یہ اہلیان پڑگھا کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ بھی کتنی عجیب بات ہے کہ پرواز وجہی الدین کے والد کا نام ہے اور بلند پرواز پر اُن کے لخت جگر وجہی الدین ہے۔

واقف کہاں زمانہ ہماری اڑان سے
وہ اور تھے جو ہار گئے آسمان سے

وجہی الدین سے جب فون پر انٹرویو لیا تو انھوں نے بتایا کہ "بچپن میں جب ہوائی جہاز کو دیکھتا تو مجھے بھی لگتا تھا کہ میں بھی بڑا ہو کر ہوائی جہاز چلاؤں گا، بس اسی دن سے میں نے ارادہ کرلیا کہ میں بھی ایک دن پائلیٹ بن جاؤں گا میرے والدین کی دعاؤں نے مجھے اس بلندی تک پہنچایا۔ اللہ کا شکر گزار ہوں کہ اللہ نے مجھے زمین پر چلنے کا سلیقہ سکھایا اور ہوا میں اُڑنے کا ہنر دیا۔" اس خوشی کے موقع پر پائلیٹ وجہی الدین اور اُن کے والد کو مسلسل مبارک بادی کے پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔

اسد الدین اویسی کو الیکشن کمیشن نے بھیجا نوٹس

اشتعال انگیز تقریر پر طلب کی وضاحت

وارانسی: 25 اپریل کو وارانسی میں پی ڈی ایم کا ایک جلسہ عام منعقد ہوا تھا، جس میں اسد الدین اویسی اور اپنا دل کیمراوادی لیڈر پلوی پٹیل نے شرکت کی تھی۔ اس پروگرام میں اسد الدین اویسی نے تقریر کی۔ اب بی جے پی نے اویسی کی تقریر پر اعتراض کرتے ہوئے الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ تحقیقات کے بعد پتہ چلا ہے کہ اس جلسہ عام میں اسد الدین اویسی نے اشتعال انگیز تقریر کی ہے۔ جس کے بعد اسد الدین اویسی کے ساتھ اپنا دل کیمراوادی کے ضلع صدر کو نوٹس جاری کر کے وضاحت طلب کی گئی ہے۔ بی جے پی نے الزام لگایا ہے کہ اسد الدین اویسی نے اشتعال انگیز تقریر کی، جس میں اویسی نے وزیر اعظم اور بھارتیہ جنتا پارٹی پر جھوٹے الزامات لگا کر مذہب اور فرقہ کی بنیاد پر مسلم ووٹوں کو پولرائز کرنے اور مذہب کی بنیاد پر سماج کو تقسیم کرنے کی کوشش کی تھی، جو ماڈل ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی ہے۔ جس کے بعد الیکشن کمیشن نے شکایت درج کر کے معاملے کو صحیح پایا اور اب نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے خبردار کیا ہے کہ 6 مئی تک جواب نہ دینے کی صورت میں ایف آئی آر درج کی جائے گی۔ یہ نوٹس الیکشن کمیشن کی جانب سے حیدرآباد اسد الدین اویسی کے دفتر کو بھی بھیجا گیا ہے اور جلد از جلد وضاحت طلب کی گئی ہے۔

پاکستان میں عسکریت پسندوں کے حملوں میں اضافہ

ماہ اپریل میں دہشت گردی کے 77 واقعات ریکارڈ کیے گئے

اسلام آباد۔ 2/مئی۔ ایم این این۔ مارچ میں ایک مختصر وقفے کے بعد، اپریل میں پاکستان میں عسکریت پسندوں کے حملوں میں ایک بار پھر اضافہ ہوا ہے۔ ملک نے گزشتہ ماہ 77 قابل تصدیق حملوں کا تجربہ کیا۔ اسلام آباد میں مقیم ایک تھنک ٹینک کی سیکیورٹی اسسمنٹ رپورٹ میں یہ خلاصہ ہوا۔ ڈان نیوز نے جمعرات کو رپورٹ کیا کہ پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کانفلیکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (PICSS) نے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ ان حملوں میں، خاص طور پر خیبر پختونخواہ کو نقصان پہنچا، جس کے نتیجے میں 70 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 35 عام شہری اور 31 سیکیورٹی فورسز کے اہلکار شامل تھے۔ اس نے کہا کہ حملوں میں چار عسکریت پسند مارے گئے، اور 67 افراد -- 32 عام شہری اور 35 سیکورٹی اہلکار -- زخمی ہوئے۔ اس کے مقابلے میں، مارچ میں 56 عسکریت پسند حملے ہوئے، جس کے نتیجے میں 77 افراد ہلاک اور 67 زخمی ہوئے۔ یہ عسکریت پسندوں کے حملوں کی تعداد میں 38 فیصد اضافے کی نشاندہی کرتا ہے، حالانکہ ہلاکتوں میں نو فیصد کمی آئی، زخمیوں کی تعداد میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ سیکیورٹی رپورٹ میں اس ماہ کے دوران متعدد ممکنہ حملوں کو ناکام بنانے میں ملک کی سیکیورٹی فورسز کی کوششوں پر بھی زور دیا گیا ہے۔ کم از کم 55 مشتبہ عسکریت پسند مارے گئے اور 12 دیگر کو گرفتار کیا گیا، جن میں بشام خودکش حملے میں ملوث افراد بھی شامل ہیں، جس سے مارچ کے مقابلے میں عسکریت پسندوں کی ہلاکتوں میں 55 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اپریل میں رپورٹ ہونے والے عسکریت پسندوں کے حملوں کی کل تعداد میں سے 73 فیصد خیبر پختونخواہ میں ہوئے۔ پچھلے مہینے کے دوران صوبے میں چھپن حملے رپورٹ ہوئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حملوں میں 43 افراد ہلاک ہوئے - 26 سیکورٹی فورسز کے ارکان اور 17 عام شہری۔ زخمیوں کی تعداد 32 ہے، 19 سیکورٹی فورسز کے اہلکار اور 13 عام شہری زخمی ہیں۔ خیبر پختونخواں کے اندر، سرزمین کے اضلاع میں قبائلی اضلاع (سابقہ فاٹا) سے زیادہ حملے اور ہلاکتیں دیکھنے میں آئیں۔ مین لینڈ کے پی کے میں 31 حملے ہوئے جن کے نتیجے میں 25 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہوئے۔ ڈی آئی کے جنوبی اضلاع ڈی آئی کے ساتھ خان، لکی مروت، بنوں اور ٹانک سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔ خان اور لکی مروت کو سات سات، بنوں کو چھ اور ٹانک کو دو حملوں کا سامنا ہے۔ ان اضلاع میں مجموعی طور پر سرزمین کے پی کے میں 71 فیصد حملے ہوئے۔ مزید برآں، پشاور کو چار حملوں کا سامنا کرنا پڑا جبکہ سوات، صوابی، چارسدہ، شانگلہ اور بٹگرام میں ایک ایک حملہ ہوا۔ کے پی کے (سابقہ فاٹا) کے قبائلی اضلاع میں، PICSS نے کم از کم 25 حملے ریکارڈ کیے، جن کے نتیجے میں 18 افراد ہلاک اور 22 زخمی ہوئے۔ شمالی وزیرستان، باجوڑ اور جنوبی وزیرستان سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع تھے، جہاں بالترتیب نو، پانچ اور چار حملے رپورٹ ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق، بلوچستان کو 16 حملوں کا سامنا کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں 17 عام شہریوں اور چار سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 21 افراد ہلاک اور 31 افراد زخمی ہوئے۔ ان میں سے زیادہ تر حملے صوبے کی بلوچ پٹی میں ہوئے۔ خاص طور پر خضدار میں تین، کیچ، کوہلو اور کوئٹہ میں دو اور چمن، ڈیرہ بگٹی، دکی، قلات، خاران، مستونگ اور نوشکی میں ایک ایک حملے کی اطلاع ملی۔ پنجاب میں بھی عسکریت پسندوں کی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا گیا، مارچ میں ایک کے مقابلے اپریل میں چار حملے رپورٹ ہوئے، جس کے نتیجے میں تین ہلاکتیں ہوئیں۔ ایک حملہ سندھ میں ہوا جس کے نتیجے میں تین افراد ہلاک ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق، سال کے پہلے چار مہینوں میں، ملک نے 323 عسکریت پسند حملوں کا تجربہ کیا، جس کے نتیجے میں 324 افراد ہلاک اور 387 زخمی ہوئے۔

صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج بھیونڈی کے دو اراکین کے سبکدوشی کی الوداعی تقریب

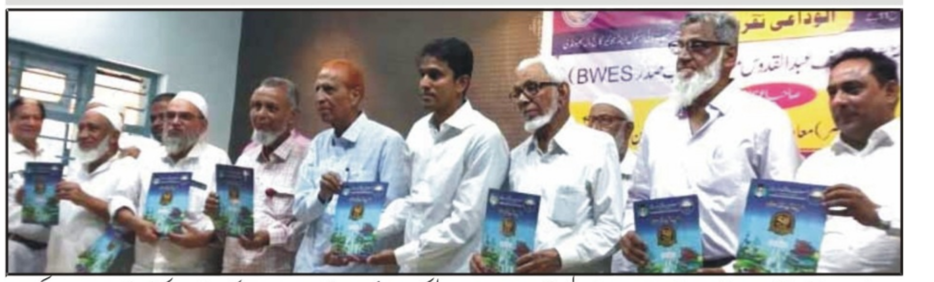

بھیونڈی: 2 مئی (شارف انصاری): -صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج بھیونڈی کے جناب بلال ناصر سر اور لائبریرین جناب اقبال درزی کے سبکدوشی کی الوداعی تقریب کا انعقاد ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے نائب صدر پروفیسر عبدالروف مومن صاحب کی صدارت میں ہوا۔ اس دوران بھیونڈی ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے پچاس سالہ سفر پر مشتمل ایک خوبصورت میگزین کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا۔ اس یادگار تقریب میں صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج اسٹاف، رابعہ گرلز اینڈ جونیئر کالج کے اسٹاف، عبدالشکور پرائمری کے اسٹاف، بھیونڈی ویورس انگلش میڈیم کے اسٹاف، اور سکینہ پری پرائمری کے اسٹاف کے علاوہ ویورس ایجوکیشن سوسائٹی کے تمام عہدیداران کے علاوہ صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے سابق پرنسپل جناب بلال احمد مومن، جناب اقبال عثمان مومن، شمیم انصاری، سلیم عمر مومن، سلیم جولا ہاسر، سعید احمد انصاری، مومن سیماب انور، جاوید شیخ، کے علاوہ مولانا رحیم اللہ قاسمی اور کلرک جمال احمد مومن اس باوقار پروگرام میں شریک رہے۔ مذکورہ تمام اسکول کے اسٹاف اراکین و انتظامیہ کے لیے پُرتکلف طعام کا اہتمام بھی رہا۔ صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے پرنسپل جناب ساجد صدیقی صاحب اور ان کے اسٹاف ممبران کی مہمان نوازی اور وائس پرنسپل جناب نیاز احمد انصاری کی نظامت کو سامعین نے خوب سراہا۔ اس درس و تدریسی کے ریٹائرمنٹ پروگرام میں سوسائٹی کے بزرگ صدر جناب شریف حسن مومن، اعزازی جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن اور دیگر ذمہ داران موجود رہے۔

شدید گرمی سے پریشان تلنگانہ کے چند اضلاع میں بارش کی پیش قیاسی

حیدرآباد 2 مئی: شدید گرمی اور دھوپ سے پریشان تلنگانہ کے عوام کو محکمہ موسمیات نے ایک اچھی خبر دی ہے۔ کریم نگر، بھوپال پلی، ملوگو، کوتھگوڑم، کھمم، نلگنڈہ، سوریا پیٹ، محبوب آباد، ورنگل، ہنمکنڈہ اور بھونگیر اضلاع میں اس ماہ کی 6 تاریخ سے بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ دوسری جانب ریاست میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ریکارڈ کیا جارہا ہے۔ نلگنڈہ ضلع کے گوڈاپور میں جمعرات کو سب سے زیادہ درجہ حرارت 6.46 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ صبح 8 بجے سے ہی دھوپ کی تمازت میں اضافہ دیکھا جارہا ہے حیدرآباد کے علاوہ تلنگانہ کے کئی اضلاع میں درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر گیا ہے دن کے اوقات میں سڑکیں سنسان دیکھی جارہی ہیں۔

جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بارہمولہ سیٹ سے کاغذات نامزدگی داخل کئے

بارہمولہ، 2 مئی (ہ س): نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابقہ ریاست جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو بارہمولہ لوک سبھا سیٹ کے لیے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ تفصیلات کے مطابق عمر عبداللہ نے بارہمولہ لوک سبھا سیٹ کے لئے ریٹرننگ آفیسر، منگا شیر پا کے سامنے اپنا کاغذات نامزدگی داخل کیا۔ نامزدگی داخل کرنے کی تقریب میں حامیوں کی طرف سے یکجہتی کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا، جس نے جموں و کشمیر میں ایک ممتاز سیاسی شخصیت کے طور پر عمر کے قد میں اضافہ کیا۔ عمر نے سری نگر سے بارہمولہ کی طرف روانہ ہوتے ہوئے کہا کہ وہ بھاری اکثریت سے سیٹ جیتنے کی امید کر رہے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بارہمولہ میں انتخابی میدان کے لیے پیپلز کانفرنس کے سجاد غنی لون اور ایک آزاد امیدوار انجینئر رشید جیسی اہم شخصیات سمیت کل 11 امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کئے ہیں۔

ٹیرا بیوٹی نے نیا پرائیویٹ لیبل برانڈ 'نیل آور وے' لانچ کیا

نئی دہلی، 2 مئی، 2024۔ ٹیرا بیوٹی نے ایک بار پھر بیوٹی پروڈکٹس کے بازار میں ہلچل مچا دی ہے۔ ریلائنس ریٹیل سے جڑے ٹیراا بیوٹی نے ایک نیا پرائیویٹ لیبل برانڈ 'نیل آور وے' شروع کر کے اپنی خوبصورتی کی مصنوعات کی رینج کو مضبوط کیا ہے۔ اس نئی نیل پالش پروڈکٹ لائن میں، صارفین کو نیل کے رنگ اور دیکھ بھال کی مصنوعات کی وسیع رینج ملے گی۔ ان صارفین کے لیے جو ایک مکمل نظر چاہتے ہیں، نیل او اور وے کی مصنوعات آفس سے لے کر شادی تک ہر چیز کے لیے بہترین میچ ہیں۔ نیل او اور وے کے بولڈ اور چمکدار رنگوں کے اس مجموعہ میں مختلف قسم کے

نیل پالش شامل ہیں، جن کی جھلکیاں جیل ویل، سوئفٹ ڈرائی، بریتھ اوے اور ٹریٹ کوٹ نیل ہیں۔ پیشہ ورانہ اور ذاتی زندگی دونوں کو سہارا دیتے ہوئے، نیل ہم آور وے مجموعہ میں پروڈکٹس کی ایک طویل قطار ہے جو خوبصورتی کے ساتھ ناخنوں کی پرورش اور حفاظت کرتی ہے۔ ناخن کی دیکھ بھال کی بہت سی عمدہ مصنوعات پروڈکٹ لائن اپ ہے۔ نو بمب بیس، کیوٹی کیئر اور ٹفن اپ سالیوشن سمیت کئی بہترین نیل کیئر پروڈکٹس لائن کا حصہ ہیں، اس رینج میں نیل پالش اور ناخن کی دیکھ بھال کی مصنوعات کے ساتھ نرم لیکن موثر نیل اینمل ریموور جیسے 2 ٹونڈ وینیشر اور ایسیٹون سے پاک اسکوئیکی کلین بھی شامل ہیں۔ مینیکیور سے محبت کرنے والوں کے لیے فرانسیسی ایم اپ اور نیلڈ اٹ جیسی کٹس بھی دستیاب ہیں۔ 'نیل آور وے' کلیکشن کی مصنوعات Tirabeauty.com پر آن لائن مل سکتی ہیں۔

چین نے اسکولوں میں فوجی تربیت کو بڑھانے کیلئے اقدامات کئے

تائی پے (تائیوان) 2/مئی۔ ایم این این۔ چین کا کہنا ہے کہ اس نے اپنے قومی دفاعی تعلیم کے قانون پر نظر ثانی شروع کردی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد یونیورسٹیوں، ہائی سکولوں اور یہاں تک کہ مڈل سکولوں میں فوجی تربیت کو بڑھانا ہے۔ مجوزہ تبدیلیاں دفاعی تعلیم کو بھی بہتر بنانے کی کوشش کرتی ہیں جس کا آغاز پرائمری اسکول سے کم عمر کے طلباء سے ہوتا ہے۔ سرکاری میڈیا رپورٹس کے مطابق، چین کی نیشنل پیپلز کانگریس کی اسٹینڈنگ کمیٹی - ملک کی ربڑ اسٹیمپ مقننہ - نے پچھلے ہفتے نظر ثانی کی پہلی پڑھائی شروع کی۔ تبدیلیاں مئی کے آخر تک عوامی تبصرے کے لیے بھی کھلی ہیں، حالانکہ اس بات کا امکان نہیں ہے کہ وسیع تر بحث کی اجازت دی جائے۔ جب کہ قانون کا پچھلا ورژن ایک ڈھیلا تھا، مجوزہ تبدیلیوں میں کہا گیا ہے کہ ہائی اسکول کے طلباء اور اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں اسکول کے دوران بنیادی فوجی تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ نظر ثانی کے مطابق، جونیئر ہائی اسکول کے طلباء کو بھی فوجی تربیت حاصل کرنے کی اجازت ہے۔ اس کے علاوہ، فوجی تربیت کی ذمہ داری مرکزی اور پارٹی حکام، وزارت تعلیم اور کمیونسٹ پارٹی کے سینٹرل ملٹری کمیشن - چین کے اعلیٰ قومی دفاعی ادارے پر ڈالی جاتی ہے۔ نظر ثانی میں مقامی فوجی اڈوں اور مرکزی حکام سے طالب علموں کے لیے فوجی تربیت کی سمت، نگرانی اور تنظیم کو مضبوط بنانے کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ سرکاری میڈیا نے نظر ثانی کے بارے میں کچھ تفصیلات پیش کی ہیں، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ یہ تبدیلیاں تمام معاشرے کے لیے "قومی دفاعی آگاہی" کے لیے ہیں اور دنیا کی دوسری بڑی معیشت کو "بہت سی نئی ملکی اور بین الاقوامی تبدیلیوں" کے مطابق ڈھالنے میں مدد کرنے کے لیے ہیں۔ تاہم، رپورٹس اس بات کی وضاحت نہیں کرتی ہیں کہ اس کا کیا مطلب ہو سکتا ہے۔ تجزیہ کار جنہوں نے وائس آف امریکہ کی مینڈارن سروس سے بات کی، وہ مجوزہ تبدیلیوں اور چین کی اقتصادی بدحالی اور عالمی جغرافیائی سیاسی تناؤ کے حکمران چینی کمیونسٹ پارٹی یا سی سی پی پر پڑنے والے اثرات کے درمیان تعلق دیکھتے ہیں۔ رینڈ کارپوریشن میں بین الاقوامی دفاع کے ایک سینئر فیلو ٹموتھی ہیتھ کا کہنا ہے کہ یہ ترمیم قومی دفاعی تعلیم کے لیے زیادہ منظم انداز کا حصہ ہے جس کا مقصد چینی رہنما شی جن پنگ کی اتھارٹی کو مضبوط کرنا ہے۔ ہیتھ نے ایک ای میل کے جواب میں کہا، "وفاداری سے متعلق قانون سازی کرنے کی کوشش نرم ہوتی ہوئی معیشت، رئیل اسٹیٹ مارکیٹ کی خرابی، اور مسلسل بدعنوانی اور بدعنوانی کے درمیان سی سی پی کے لیے عوامی حمایت میں کمی کی حقیقت کو دھوکہ دیتی ہے۔ یہ قانون سی سی پی کی بڑھتی ہوئی غیر حل شدہ بین الاقوامی نظم پر بے چینی کو بھی ظاہر کرتا ہے جس میں تنازعات بڑھتے نظر آتے ہیں۔ جیمسٹاؤن فاؤنڈیشن کے ایک سینئر فیلو ولی لام نے کہا کہ جب سے ژی نے 2012 میں اقتدار سنبھالا ہے، اس نے حب الوطنی اور قومی دفاع کے بارے میں آگاہی پر توجہ مرکوز کی ہے۔ پچھلے سال، چین کی وزارت دفاع نے بھی چینی کمپنیوں اور سرکاری اداروں میں "پیپلز آرمڈ فورسز" کے نام سے مشہور ملیشیا کو سرایت کرنے کے لیے جاری دباؤ کی تصدیق کی۔

صدر زرداری کا کراچی میں

اسٹریٹ کرائم کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

کراچی۔ 2/ مئی۔ ایم این این۔ پاکستان کے صدر آصف علی زرداری نے بدھ کے روز وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ سے کہا کہ وہ کراچی میں جرائم پیشہ عناصر، کچے کے علاقے میں ڈاکوؤں اور منشیات فروشوں کے خلاف وفاقی حکومت اور دیگر صوبوں کے ساتھ مل کر سخت کارروائی کریں تاکہ قانون کی عملداری کو یقینی بنایا جاسکے۔ صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار یہاں صوبہ سندھ میں سیکیورٹی اور امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر سائنس و ٹیکنالوجی خالد مقبول صدیقی نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی وزراء شرجیل میمن، ناصر شاہ اور ضیاء الحسن لنجار نے بھی شرکت کی۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے صدر کو کراچی میں جرائم، کچے کے علاقے اور صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال سے آگاہ کیا۔ صدر نے کراچی سیف سٹی پروجیکٹ کو مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے شہر کے تمام داخلی اور خارجی راستوں کی موثر نگرانی کے لیے ایک نظام وضع کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس چوری شدہ املاک کی موثر ٹریکنگ کو یقینی بنائے اور اس سلسلے میں مناسب قانونی کارروائی کرے۔ انہوں نے کہا کہ چینی شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ہر قسم کا تعاون فراہم کیا جائے۔ اس کے علاوہ صدر نے کچے کے علاقے میں جاری آپریشن کو پوری قوت کے ساتھ جاری رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کچے کے علاقے کی سیکیورٹی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے مزید پولیس چیک پوسٹوں کے قیام کی بھی ہدایت کی۔ صدر زرداری نے وفاقی حکومت کے تعاون سے سندھ پولیس کو ضروری آلات کی فراہمی کو یقینی بنانے کا بھی کہا۔ صدر نے صوبہ سندھ کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں پر کام تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دریائے سندھ کے دونوں اطراف ترقیاتی منصوبے شروع کیے جائیں۔ انہوں نے قبائلی اور کچے کے علاقوں کے مسائل کے حل کے لیے مقامی رہنماؤں اور کمیونٹی کے افراد سے تعاون لینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جرائم کی روک تھام کے لیے سندھ، پنجاب اور بلوچستان کے درمیان موثر رابطے کے لیے ایک نظام وضع کیا جانا چاہیے۔ صدر مملکت نے تعلیمی اداروں میں منشیات کے پھیلاؤ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کو منشیات سے پاک شہر بنانا ہوگا۔ طلب

پاکستان میں سیوریج کے مزید 10 نمونوں میں پولیو وائرس پایا گیا

اسلام آباد۔ 2/مئی۔ ایم این این۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اسلام آباد نے 10 اضلاع کے ماحولیاتی نمونوں میں ٹائپ 1 وائلڈ پولیو وائرس (WPV1) کے پائے جانے کی تصدیق کی ہے۔ ماحولیاتی نمونوں میں جن اضلاع میں پولیو وائرس پایا گیا ان میں حیدرآباد (تلسی داس پمپنگ اسٹیشن اور لطیف آباد 9 پمپنگ اسٹیشن)، کیماڑی، کراچی، اورنگی نالہ، جامشورو (ڈرین کے بی فیڈر)، سکھر (مکا پمپنگ اسٹیشن)، جیکب آباد (صدر پمپنگ اسٹیشن) میر پور خاص، چمن (آرمی کازیبہ اور ہادی پیکٹ، کوئٹہ (ریلوے پل (اور نصیر آباد (واپڈا کالونی (شامل ہیں۔ کراچی ویسٹ میں، ماحولیاتی نمونہ 02 اپریل 2024 کو خمیسو گوٹھ ماحولیاتی نمونہ جمع کرنے کی سائٹ سے جمع کیا گیا تھا، جو اس سال ضلع کراچی ویسٹ سے پہلا مثبت نمونہ ہے۔ اسی طرح، ماحولیاتی نمونہ 02 اپریل 2024 کو میر پور خاص میں رنگ روڈ پر ان ماحولیاتی نمونہ جمع کرنے کی سائٹ سے جمع کیا گیا تھا، جو اس سال ضلع میر پور خاص سے پہلا مثبت نمونہ ہے۔

عالمی ایغور کانگریس نے تھائی لینڈ میں زیر حراست 43 ایغوروں کی رہائی کے لیے اقوام متحدہ کی کوششوں کی تعریف کی

بنکاک۔ 2/مئی۔ ایم این این۔ ورلڈ ایغور کانگریس (ڈبلیو یو سی) نے بدھ کو ایک بیان جاری کیا جس میں تھائی لینڈ میں قید 43 اویغور پناہ گزینوں کی رہائی کے لیے اقوام متحدہ کی جانب سے اٹھائی گئی آواز کو سراہا گیا۔ عالمی ایغور کانگریس کے ذریعہ اقوام متحدہ کو لکھے خط میں تھائی حکومت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ اویغور مردوں کی دہائیوں سے جاری صوابدیدی نظر بندی، ان کی طبی دیکھ بھال تک رسائی اور زیر حراست ایغور قیدیوں کے بارے میں اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی حراست کے حالات کے بارے میں معلومات فراہم کرے۔ مزید برآں، خط میں تھائی حکام سے ان کی طویل غیر مواصلاتی حراست کے بارے میں معلومات طلب کی گئی ہیں اور پوچھا گیا ہے کہ کیا خاندانوں اور قانونی نمائندوں کے ساتھ رابطے اور ملاقات کے حقوق کو آسان بنانے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اس سال فروری میں لکھے گئے خط کے مطابق، 43 اویغوروں کی حراست کی شرائط تارکین وطن افراد کے ساتھ ظالمانہ، غیر انسانی، یا ذلت آمیز سلوک یا یہاں تک کہ تشدد بھی ہوسکتا ہے جس کی وجہ سے مبینہ طور پر دو نابالغوں سمیت پانچ اویغور تارکین وطن کی موت واقع ہوئی ہے۔ اقوام متحدہ کے ماہرین نے 2015 میں 109 اویغوروں کی زبردستی واپسی کے حوالے سے بھی "سنگین تشویش" کا اظہار کیا۔ انہوں نے رائل تھائی حکومت پر زور دیا کہ وہ تارکین وطن کے انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ تھائی لینڈ میں ایغور مردوں کی غیر معینہ اور من مانی حراست کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ عالمی ایغور کانگریس کے صدر ڈولکن عیسیٰ نے اس معاملے کے حوالے سے بیان دیا کہ انہیں مشرق میں نسل کشی کی پالیسیوں کے خوف سے جابرانہ ماحول سے فرار ہونے پر حراست میں نہیں لیا جانا چاہئے۔ ایغور کانگریس کے اسی پریس بیان میں کہا گیا ہے کہ مشرقی ترکستان میں ایغوروں کو ایک مظلوم گروہ کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے، جنہیں من مانی حراست، بڑے پیمانے پر نگرانی، خاندانوں کی علیحدگی، تشدد، جبری مشقت اور دیگر انسانی حقوق کے مظالم کا سامنا ہے۔ چین سے باہر رہنے والوں کو بیرون ملک ریاستی زیر قیادت جبر کا سامنا ہے۔ تیسرے ممالک میں آباد اویغور باشندے بغیر کسی پختہ آبادکاری کے خاص طور پر حراست اور جبری واپسی کے خطرے سے دوچار ہیں، بہت سے لوگوں کو مقامی حکام کی جانب سے ہراساں کیے جانے اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جو اکثر چینی حکام کی جانب سے کام کرتے ہیں۔ مزید برآں، مارچ 2014 سے، کم از کم 43 اویغور مردوں کو بنکاک، تھائی لینڈ کے آئی ڈی سی سوان فلو امیگریشن حراستی مرکز میں غیر انسانی اور زیادہ بھیڑ والے حالات میں رکھا گیا ہے۔ یہ افراد 350 اویغور پناہ گزینوں کے ایک بڑے گروپ کا حصہ تھے جو 2014 میں چین سے فرار ہو کر مشرقی ترکستان میں ظلم و ستم سے بچنے کے لیے تھائی لینڈ کے راستے ترکی پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ جولائی 2015 میں، 173 اویغور خواتین اور بچوں کو ترکی منتقل کیا گیا، جب کہ 109 مرد، خواتین اور بچوں کو زبردستی چین واپس بھیج دیا گیا، جہاں ان کے موجودہ ٹھکانے معلوم نہیں ہیں۔ 2014 کے بعد سے، تھائی امیگریشن مراکز کے اندر تباہ کن حالات کی وجہ سے پانچ اویغور، جن میں دو بچے بھی شامل ہیں، ہلاک ہو چکے ہیں۔ ورلڈ ایغور کانگریس کے پریس بیان کے مطابق، زیر حراست افراد 24 گھنٹے گھر کے اندر بھیڑ بھرے، غیر صحت بخش سیلوں میں بند رہتے ہیں جہاں مناسب خوراک، جسمانی ورزش، یا مناسب طبی علاج تک رسائی نہیں ہوتی۔

امریکی محکمہ خارجہ نے کابل کے ساتھ تعلقات کو جاری رکھنے پر زور دیا

واشنگٹن ڈی سی۔ 2/مئی۔ ایم این این۔ باقاعدہ پریس بریفنگ کے دوران ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نے افغانستان کے حوالے سے ملک کی پالیسی کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ امریکا اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے کابل کے ساتھ رابطے میں ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان نیڈ پرائس نے کل، منگل، 30 اپریل کو صحافیوں کو بتایا کہ امریکہ اور افغانستان کے عوام کے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے طالبان کے ساتھ بات چیت بہت ضروری ہے۔ مشغولیت کے بارے میں امریکہ کے موقف کا دفاع کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ افغانستان میں امریکی سفارت خانے نے طالبان کی حکومت کو قانونی حیثیت نہ دینے اور مشغولیت کی پالیسی کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

چینی شہریوں پر غیر قانونی طور پر امریکی ٹیکنالوجی برآمد کرنے پر فرد جرم عائد

واشنگٹن ڈی سی۔ 2/اپریل۔ ایم این این۔ امریکی محکمہ انصاف کے حوالے سے میڈیا رپورٹس کے مطابق، ریاستہائے متحدہ کے محکمہ انصاف نے دو چینی شہریوں کو گرفتار کیا ہے جن پر چین کی فوجی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے امریکی ٹیکنالوجی برآمد کرنے کی سازش کا شبہ ہے۔ امریکی محکمہ انصاف کی ایک پریس ریلیز کے مطابق، ہان لی (44) اور لن چن (64) پر سلیکون مائیکرو چپس کی پروسیسنگ کے لیے اہم مشین برآمد کرنے کی مبینہ کوشش کے لیے بین الاقوامی ایمرجنسی اکنامک پاورز ایکٹ (آئی ای ای پی اے) اور ایکسپورٹ ایڈمنسٹریشن ریگولیشنز (ای اے آر) کی خلاف ورزی کرنے کی سازش سمیت متعدد الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ مدعا علیہان کو IEEPA کی خلاف ورزی کرنے کی سازش کرنے پر 20 سال تک قید اور 10 لاکھ ڈالر جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اور 10 تک اضافی جرمانے کے ساتھ پانچ سال قید کے علاوہ 250,000 ڈالر جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔ حتمی سزا کا تعین وفاقی ضلعی عدالت کا جج کرے گا۔ کیلیفورنیا کے شمالی ضلع کے لیے امریکی اٹارنی، اسماعیل رمسی نے، قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے برآمدی قوانین کے نفاذ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "اس معاملے میں برآمدی پابندیاں اس لیے لگائی گئی تھیں کہ اجناس اور ٹیکنالوجیز کی غیر قانونی خریداری کو روکا جا سکے۔ محکمہ انصاف کے قومی سلامتی ڈویژن کے اسسٹنٹ اٹارنی جنرل، میتھیو اولسن نے انکشاف کیا کہ مدعا علیہان کا مقصد برآمدی کنٹرول سے ہٹ کر چینی کمپنی کو کھیپ کے لیے امریکی سیمی کنڈکٹرز حاصل کرنا تھا۔ ایف بی آئی کے خصوصی ایجنٹ رابرٹ ٹرپ نے چین کو امریکی ٹیکنالوجی کی غیر قانونی برآمد کو ناکام بنانے کے لیے ایجنسی کے عزم کا اعادہ کیا اور اسے اولین ترجیح قرار دیا۔ "ہم جارحانہ طور پر ہر اس شخص کا تعاقب کریں گے جو ہماری قومی اور اقتصادی سلامتی کے تحفظ کے لیے بنائے گئے برآمدی کنٹرول قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ یہ واقعہ ایک بڑے نمونے کا حصہ ہے۔ چین اس سے قبل بھی امریکی ٹیکنالوجی کو غیر قانونی طور پر حاصل کرنے کی متعدد کوششیں کر چکا ہے۔ چین کو امریکہ اور دیگر عالمی رہنماؤں کی جانب سے ریاستی سرپرستی میں اقتصادی اور صنعتی جاسوسی کے ساتھ ساتھ دانشورانہ املاک کی چوری، بین الاقوامی تجارتی معاہدوں کی خلاف ورزی کرنے کے بار بار الزامات کا سامنا ہے۔ پچھلے سال جنوری میں، ایف بی آئی کے ایک اہلکار نے، جیسا کہ بی بی سی نے حوالہ دیا، چین کی عالمی قیادت کی پوزیشن کو کمزور کرنے کے مقصد سے "امریکی آسانی" کو نشانہ بنانے کی مشترکہ کوششوں پر روشنی ڈالی۔ الزامات کے باوجود، چینی حکومت مسلسل جرم میں ملوث ہونے کی تردید کرتی ہے، اور یہ برقرار رکھتی ہے کہ اس کی ٹیکنالوجی کا حصول اکثر چینی مارکیٹ تک رسائی کے خواہاں غیر ملکی کمپنیوں کے ساتھ جوائنٹ وینچر کے معاہدوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ سی بی ایس نیوز کے مطابق، امریکہ، کینیڈا، برطانیہ، آسٹریلیا، اور نیوزی لینڈ کے انٹیلی جنس رہنماؤں نے، جنہیں مجموعی طور پر فائیو آئیز کے نام سے جانا جاتا ہے، نے خبردار کیا ہے کہ چین کی جانب سے دانشورانہ املاک کی چوری، خاص طور پر مصنوعی ذہانت جیسی ٹیکنالوجی میں، مغربی ممالک کے لیے بڑا خطرہ۔ سی بی ایس نیوز نے مزید کہا کہ اگرچہ ممالک ایک دوسرے کی جاسوسی کرتے ہیں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی، لیکن چین کی جاسوسی کے دائرہ کار اور طریقوں نے انٹیلی جنس رہنماؤں میں تشویش پیدا کردی ہے۔

چین کا پریس کی آزادی پر کریک ڈاؤن

بیجنگ۔ 2/مئی۔ ایم این این۔ نومبر 2022 میں، چین نے سخت کووڈ- 19 کنٹرولز کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہرے دیکھے، جنہیں وائٹ پیپر احتجاج کہا جاتا ہے، جو 1989 کے تیانانمین اسکوائر کے مظاہروں کے بعد سب سے بڑا تھا۔ یہ مظاہرے شنگھائی میں سنکیانگ میں ایک مہلک اپارٹمنٹ آگ کے متاثرین کی نگرانی کے طور پر شروع ہوئے اور کوویڈ پابندیوں اور چینی قیادت کے خلاف غصے کے ایک نادر اظہار میں تبدیل ہوئے۔ زیرو-کوویڈ پالیسی کے اچانک خاتمے کے نتیجے میں ہونے والے مظاہروں کی تاثیر کے باوجود، چینی حکام نے اس کے بعد سے آن لائن رپورٹنگ کو سنسر کر دیا ہے اور ایسے افراد کو خاموش کر دیا ہے جنہوں نے اس تقریب کو دستاویزی شکل دی یا اس کی یاد منائی۔ فلم ساز چن پن لن، جس نے یوٹیوب اور ایکس پر مظاہروں کے بارے میں ایک فلم ریلیز کی تھی، کو گرفتار کرلیا گیا تھا اور جھگڑے اٹھانے اور مصیبت کو ہوا دینے کا الزام لگایا گیا تھا، جس نے احتجاج کی عوامی یاد کی کسی بھی شکل پر حکومت کے کریک ڈاؤن کو نمایاں کیا تھا۔ چینی حکومت کی جانب سے پریس کی آزادی کو دبانے کا عمل وائٹ پیپر احتجاج سے آگے بڑھتا ہے، صحافیوں کو بڑھتی ہوئی سنسرشپ، قومی سلامتی کے پیغام رسانی، اور ریاست مخالف الزامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں بہت سے صحافیوں اور پریس کی آزادی کے محافظوں کو قید کیا جاتا ہے۔

چین کا ابھی بھی 'امیر ملک' کلب میں شامل ہونا باقی

بیجنگ۔ 2/مئی۔ ایم این این۔ 2014 میں، جسٹن لن، ایک ممتاز ماہر اقتصادیات اور چینی حکومت کے مشیر نے پیش گوئی کی کہ ملک 2022 تک اعلی آمدنی والے درجے تک پہنچ جائے گا۔ پچھلے مہینے، ایک دہائی کے بعد جس میں وہ پیشین گوئی پوری نہیں ہوئی، اس نے کچھ ایڈجسٹمنٹ کی۔ لن نے اعلان کیا کہ یہ 2025 یا 2026 میں ہوگا، جب تک کہ معیشت 5 فیصد کی مجموعی گھریلو پیداوار کی نمو کو برقرار رکھتی ہے۔ اگرچہ حکام نے حالیہ برسوں میں درمیانی آمدنی کے جال کے موضوع کو شاذ و نادر ہی چھوا ہے ایک ایسی صورتحال جہاں کوئی ملک ایک مخصوص آمدنی کی سطح پر رہتا ہے اور ترقی یافتہ معیشتوں کی صفوں میں داخل ہونے کے قابل نہیں ہوتا ہے میکرو اکنامک ڈیٹا بتاتا ہے کہ اس موضوع سے دور نہیں ہوسکتا۔ گزشتہ سال مجموعی قومی آمدنی فی کس 597,12 امریکی ڈالر کے ساتھ، چین 2023 میں ایک اعلی آمدنی والے ملک کی تعریف کرتے ہوئے 845,13 امریکی ڈالر کی بین الاقوامی حد سے 000,1 امریکی ڈالر سے زیادہ پیچھے تھا۔ اس کے مقابلے میں، 2021 میں، یہ عالمی بینک کے معیار سے صرف 100 امریکی ڈالر دور تھا - اس سال 695,12 امریکی ڈالر کی ضرورت کے مقابلے میں فی کس 551,12 امریکی ڈالر تھا۔ ماہرین نے کہا کہ چین اس خلا کو پار کرنے کے لیے ایک اہم موڑ پر کھڑا ہے، کیونکہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی جانب سے بڑھتی ہوئی اقتصادی پابندیاں ٹیکنالوجی سے چلنے والے اور سبز معاشرے میں اس کی منتقلی کے لیے خطرہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے ممالک کی قسمت سے بچنے کے لیے جو اس جال میں پھنس چکے ہیں، اقتصادی ترقی کی بلند شرح کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ فوڈان یونیورسٹی میں معاشیات کے پروفیسر شی لی نے اعلیٰ آمدنی والے رینک کے سفر کا موازنہ 11 کلومیٹر پیدل سفر سے کرتے ہوئے کہا کہ چین نے پہلے 10 کلومیٹر کا سفر بھرپور طریقے سے کیا ہے۔

RAHEBAR English Medium School

Udise No.: 27150109302

Govt. of Maharashtra Scholarship Exam Results-2024

Umaiza Tazmeen Mohammed Javeed Iqbal 164 / 294 (Std.5th)	Anshara Mariyam Zaheeruddin Pathan 158 / 294 (Std.5th)	Laiba Tazmeen Mohammed Taqiuddin 144 / 294 (Std.5th)	Ayesha Tanveer Fahimuddin Qazi 144 / 298 (Std.8th)	Inshrah Arshi Md. Farooque 136 / 298 (Std.8th)	Urwatil Uskha Khaled Khan Pathan 134 / 298 (Std.8th)	Safura Fatema Syed Mubshirooddin 134 / 298 (Std.8th)

Heartiest Congratulations to All Star Prodigies of 2023-2024

NURSERY	LKG	UKG (A)	UKG (B)	1st (A)	1st (B)	2nd (A)	2nd (B)	3rd (A)	3rd (B)
Sk. Abdullah Gulam Durani A-1 (97.2%) Rank-I	Zain Mohammed Khan Abdul Rahman Khan A-1 (96%) Rank-I	Shaikh Ruhaan Shaikh Sheru A-1 (99.75%) Rank-I	Barina Zainab Sayyed Javeed A-1 (99%) Rank-I	Maira Fatema Mohammad Aijazoddin A-1 (92.44%) Rank-I	Alishba Manha Fasiuoddin A-1 (92%) Rank-I	Zayna Khanam Khaja Pasha Pathan A-1 (92%) Rank-I	Zobiya Sharmin Abdul Raheman A-1 (91%) Rank-I	Shayan Shaker Khan A-1 (96.22%) Rank-I	Zoya Arham Sk. Feroj A-1 (93.66%) Rank-I
Sk. Rameen Aaira Sk. Abdul Naser A-1 (96.4%) Rank-II	Bushra Shaikh Sk. Abdul Mateen A-1 (95.66%) Rank-II	Sayyed Furqan Sayyed Zafar A-1 (98%) Rank-II	Mohammad Hasnain Abdul Raheman A-1 (95%) Rank-II	Javeriya Fatema Shaikh Nisar A-2 (87.55%) Rank-II	Abdul Ahad Abdul Qadir A-2 (89.44%) Rank-II	Ayesha Khanam Siraj Khan Pathan A-1 (91.44%) Rank-II	Arib Khan Rashid Khan A-2 (89%) Rank-II	Saad Afzan Naveed Khan A-2 (85.4%) Rank-II; Md. Adnan Ahmed Khan A-2 (85.4%) Rank-II	Sk. Umar Faruque Shaikh Feroj A-1 (93.33%) Rank-II
Naba Fatema Mukhtar Shaikh A-1 (94.4%) Rank-III	Inaya Mahreen Shadab Mohammad Khan A-1 (92%) Rank-III	Sayyada Saleha Sayyed Saeed A-1 (94%) Rank-III	Shaikh Maaz Shaikh Irfan A-1 (93%) Rank-III	Syeda Umaima Siddiqua Syed Zahed Ali A-2 (87%) Rank-I	Adyan Ansari Atheroddin A-2 (88.77%) Rank-III	Md. Umar Farooque Mohd. Salim A-2 (89.55%) Rank-III	Mohd. Soban Mohd. Shamshuddin A-2 (87.55%) Rank-III	Sk. Md. Ali Sk. Ahmed A-2 (84.3%) Rank-III	Anaya Sehrish Md. Tufeeq A-1 (91.33%) Rank-III

4th	5th	6th	7th	8th
Sobiya Zareen Md. Shamsoodin A-1 (96.44%) Rank-I	Anshara Mariyam Zaheeruddin Pathan A-1 (93%) Rank-I	Tanzila Begum Sajid Khan A-1 (97.66%) Rank-I	Alina Rahemat Sayyed A-1 (97.33%) Rank-I	Urwatil Usqha Khaled Khan A-1 (96.11%) Rank-I
Md. Ali Khan Zaheeruddin Pathan A-1 (92.77%) Rank-II	Umaiza Tazmeen Md. Javeed Iqbal A-1 (90%) Rank-II	Syed Mujahed Syed Moin A-1 (90.77%) Rank-II	Aqsa Mahi Zaheeruddin Pathan A-1 (97%) Rank-II	Inshra Arshi Mohammed Farooque A-1 (93.22%) Rank-II
Fauziya Moin Sayyed A-1 (91.88%) Rank-III	Laiba Tazmeen Md. Taquiuddin A-2 (89%) Rank-III	Asiya Zainab Rizwan Khan A-2 (88.55%) Rank-III; Shafaq Maria Riyaz A.Siddiqui A-2 (88.55%) Rank-III	Almira Mehroz Md. Mujeeb-ur-Raheman A-1 (95%) Rank-III	Zikra Firdous Syed Jameel A-1 (92.11%) Rank-III

PRE PRIMARY (PEER BURHAN UNIT, NANDED.)

NURSERY	LKG	UKG
Shaikh Hammad Shaikh Farhad A-1 (95.1%) Rank-I	Mohammad Khan Pathan Amjad Khan Pathan A-1 (97%) Rank-I	Taimoor Ali Jubairuddin Shaikh A-1 (98%) Rank-I
Anas Khan Imran Khan A-2 (88.7%) Rank-II	Eashal Fatema Sk. Mohammad Arbaz A-1 (92%) Rank-II	Shaikh Abdul Haadi Shaikh Gulshan A-1 (97.75%) Rank-II
Shaikh Hammad Shaikh Karim A-2 (83.7%) Rank-III	Qansa Fatema Shaikh Musawwir A-2 (89.5%) Rank-III	Nazifa Tahreem Abbu Turab A-1 (97.25%) Rank-III

RESULTS OF ISLAMIYAT - Conducted by : Abul Hasan Ali Nadvi Islamic Academy Bhatkal

------- : GOLD COIN WINNER : -------			
1	Alina Rahemat Sayed	7th	99%
2	Anshara Mariyam Zaheeruddin Pathan	5th	97%
3	Urwatil Usqha Khaled Khan Pathan	8th	94%
------- : GOLD MEDALIST : -------			
1	Shafaq Mayra Riyaz Ahmad Siddiqui	6th	92%
2	Tanzila Begum Sajid Khan	6th	92%
3	Aqsa Mahi Zaheeruddin Pathan	7th	89%
4	Nashra Adeen Md. Javed Iqbal	7th	88%
5	Nida Fatema Shaikh Azhar	7th	87%
------- : SILVER MEDALIST : -------			
1	Shayan Khan Shaker Khan	3rd	100%
2	Mohammad Inshaal Abdur Raheman	3rd	100%
3	Ismail Shah Ibrahim Shah	4th	100%
4	Wasif Hussain Abdul Hakeem	4th	95%
5	Khadija Kausar Ehiteshamuddin	7th	84%
6	Almira Mehroz Md. Mujeeb	7th	85%
7	Inshara Arshi Md. Farooque	8th	85%
8	Aqsa Firdose Asad Khan	7th	84%
9	Umaiza Tazmeen Md. Javed Iqbal	5th	84%
10	Shaikh Ishaaq Patel Sk. Abrar Patel	5th	78%
11	Lameesa Farooqui Md. Ishaaquddin	6th	84%
12	Aasiya Zainab Rizwan Khan	6th	80%
13	Safura Shaikh Gaouse	6th	79%
14	Nuraksha Adeen Md. Abdul Akheel	5th	77%

OLYMPIAD GOLD MEDALIST OF 2023-2024

Tanzila Begum Sajid Khan Class - 6th IEO & NSO	Tareq Zehad Shoeb Shahbaz Class - 6th IMO	Umaiza Tazmeen Md. Javeed Iqbal Class - 5th IMO	Mariya Fatema Shaikh Nisar Class - 5th NSO	Sk. Md. Zubair Sk. Erfad Class - 5th IEO	Sobiya Zareen Md. Shamshuddin Class - 4th IMO	Md. Arsalan Md. Khalil Class - 3rd IMO	Shayan Khan Shaker Khan Class - 3rd IMO & NSO	Saad Afzan Naveed Khan Class - 3rd IMO & NSO	Umme Aiman Abdul Khalil Sk. Class - 3rd IEO	Tahmeed Nuzhat Fayyaj Mastan Class - 2nd IEO	Amena Khanam Akbar Pasha Class - 2nd IMO

Zayna Khanam Khaja Pasha Class - 2nd IEO	Sk. Hammadullah Shaikh Amjad Class - 2nd IEO	Aqsa Qureshi Md. Khalil Class - 2nd IEO	Kashif Majid Rahim Shaikh Class - 2nd IMO	Md. Soban Md. Shamshuddin Class - 2nd IMO	Md. Rafe Md. Rayees Class - 2nd IMO	Rimsha Mahreen Md. Irshad Class - 2nd IMO	Sk. Md. Ubaid Sk. Erfad Class - 1st IEO & IMO	Fareeha Fatema Aslam Md. Ishaque Class - 1st IEO	Abdul Ahad Abdul Quadir Class - 1st IEO	Nida Kulsum Shaikh Saleem Class - 1st IEO

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن

زینت جیولرس

ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگری کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی و ترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔

پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

سرسید اُردو پرائمری اسکول کے اسکالرشپ کے شاندار نتائج

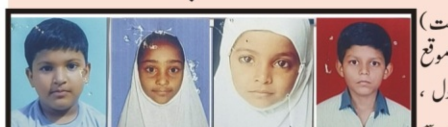

ناندیڑ: یکم رمئی۔(راست) یکم رمئی مہاراشٹرا ڈے کے موقع پر سرسید اُردو پرائمری اسکول، مومن پورہ، ناندیڑ کی جانب سے اسکالرشپ امتحانات میں شاندار کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کی تہنیتی، و جماعت ہشتم، 8ویں کے طلباء کی وداعیہ تقریب کا انعقاد عمل میں آیا، مدرسہ ہٰذا میں زیر تعلیم جماعت پنجم کے 5 طلباء نے اسکالرشپ امتحانات میں حصہ لیا تھا، اور پانچوں نے ہی نمایاں نمبرات سے کامیابی درج کی۔اسکالرشپ امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلباء میں عبدالہادی محمد ضمیر جنہوں نے 296 میں سے 226 نمبرات لئے، تحریم فاطمہ محمد جاوید نے 296 میں سے 224، حفصہ عمارہ شیخ دستگیر 296 میں سے 194، عائشہ کوثر فیروز خان 296 میں سے 182، ہاجرہ فاطمہ عبدالوحید 296 میں سے 168 نمبرات لیتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔اس کے علاوہ جماعت ہشتم سے ایک طالب علم محمد زیشان محمد شکیل نے بھی اسکالرشپ امتحان میں کامیابی درج کی۔طلباء کی اس شاندار کارکردگی پر آج اسکول انہیں تہنیت پیش کی گئی۔اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے الاقصی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے صدر محمد مختار احمد امجد موجود رہے۔تقریب میں طلباء کی رہنمائی کرتے ہوئے محمد مظفر الدین سر نے بچوں کو مستقبل میں بھی اپنا مقصد پر ڈٹے رہنے کا مشورہ دیا۔اس تقریب میں حمیرہ انجم، زہرہ تسنیم، میمونہ تبسم، شہناز بیگم، رضوانہ بیگم، سمیہ شہوین اور ڈاکٹر انیس الرحمٰن نے طلباء کی رہنمائی کی۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111

MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

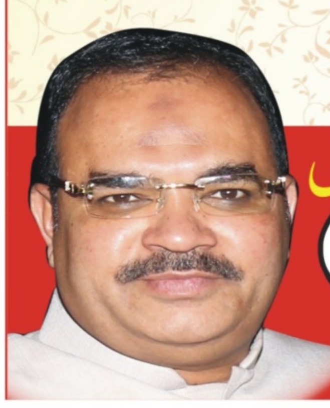

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔